

مصنف: ارل اسٹینلے گارڈنر

مترجم: مظہر حسین

"ہاں یا ناں"

BLACKSTONE
LAW



ہاں یا ناں

مصنف: ارل اسٹینلے گارڈنر

دفتر کی مدہم روشنی میں، پیڑریہ احساس نہیں کر پارہا تھا کہ کچھ غلط ہو رہا ہے۔ ہر ثبوت ایک خطرناک سچائی کی طرف لے جا رہا تھا

مترجم: مظہر حسین

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

مجھے یہ پتہ چل گیا تھا کہ ہمارے دفتر میں کچھ عجیب سی سرگرمیاں ہو رہی تھیں۔ لوگ بار بار دروازے کے سامنے آ کر جا رہے تھے، جہاں میں قانون پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ قدموں کی آوازیں، جوای۔ بی۔ جانا تھن کے دفتر سے آرہی تھیں، اس بات کا اشارہ تھیں کہ وہاں کوئی اہم کام ہو رہا تھا، اور جب ای۔ بی۔ کے آس پاس زیادہ سرگرمیاں ہوں، تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس کیس پر کام ہو رہا ہے وہ بہت اہم ہوتا ہے۔

میں نے اپنی توجہ بلیک اسٹون کے بیان کردہ قانونی اصولوں پر مرکوز کرنے کی کوشش کی، لیکن دماغ میں پھل پھل مچ رہی تھی۔ پھر میرے دفتر کا دروازہ کھلا اور

سیدریک ایل۔ بو نفیس، جو بھرے جسم والے، خوشحال اور خود مطمئن نظر آ رہے تھے، اس نے مجھے دیکھ کر کہا۔ "آج دوپہر کو مورٹمن کے اصول پر تم سے بات نہیں کر پاؤں گا، پیٹر۔" "کیا کیس ہے؟" میں نے پوچھا۔ "ایک قتل کا کیس ہے،" انہوں نے کہا، اور باہر نکل گئے۔ بو نفیس ہمیشہ ایسے ہی تھے۔ وہ خود کو بہت سنجیدہ لیتے تھے۔ ایک سخت اور خود پسند شخص۔ اگر انہیں یہ پتہ چلتا کہ میں قانون کا طالب علم ہوں اور کھیل کھیل رہا ہوں تو شاید وہ اپنے آپ کو سکون دینے کے لیے کسی ماہر نفسیات کی ضرورت محسوس کرتے۔ وہ سمجھتا تھا کہ وہ ایک بڑا ماہر وکیل ہے جو راز حل کر رہا ہے اور بے گناہ لوگوں کو بری کر رہا ہے۔ اور وہ واقعی تجربہ کار وکیل تھا۔ لیکن میں نے اس کے لیے معلومات اکٹھی کی تھیں، چاہے وہ اس سے بے خبر تھا۔ لیکن جو کچھ وہ نہیں جانتا تھا، اس سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

وہ پانچ منٹ پہلے ہی جا چکا تھا جب مے ڈیورز میرے دفتر میں آئی۔

"ای۔ بی۔ تم سے ملنا چاہتے ہیں، پیٹر،" اس نے کہا۔

"کب؟" میں نے پوچھا۔

"پانچ منٹ میں۔ جیسے ہی وہ بو نفیس کو کمرے سے نکال پائے گا۔"

"تم،" میں نے کہا، "لگتا ہے کہ تم بہت اچھے سے جانتی ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔"

"کیوں نہیں؟ میں ہمیشہ سب کچھ دیکھتی ہوں۔"

میرے بازو نے اس کی کمر کو چھو لیا۔ "تمہارا جسم بھی اچھا ہے،" میں نے کہا، "اگر

ہم جسمانی تجزیہ کرنے جا رہے ہیں۔"

"ہم نہیں کر رہے،" لڑکی نے، ہنستے ہوئے اور خود کو ہٹاتے ہوئے کہا، "کم از کم

ابھی نہیں۔ میرے پاس کام ہے۔"

اس نے دروازے سے مجھے ایک بوسہ بھیجا، اور میں نے اس کے سینڈل کی تیز

آواز سنی جب وہ باہر کی طرف جانے لگی۔

پانچ منٹ بعد، بونفیس شان و شوکت سے چلتے ہوئے راہداری میں آیا، اپنی "عظیم شخصیت" کو دکھاتے ہوئے۔

بیرونی دروازہ زور سے بند ہوا، اور مے نے مجھے انٹرکام پر پیغام دیا، "ای۔ بی۔ تمہیں ابھی بلا رہا ہے، پیٹر۔"

میں ای۔ بی۔ جانا تھن کے ذاتی دفتر کی طرف بڑھا۔ وہ میز کے پیچھے بیٹھا تھا، اس کی آنکھوں کے نیچے سوجن اور چہرے پر گہرے نشان تھے۔ اس کا سر بالوں سے صاف تھا، جیسے اوئی۔

اس کی نظریں میری طرف مڑیں۔ "بیٹھ جاؤ، پیٹر،" اس نے کہا۔ جب تم ای۔ بی۔ کی آنکھوں میں دیکھتے تھے، تو تمہیں کبھی نہیں لگتا تھا کہ تم کسی بوڑھے یا تھکے ہوئے شخص کے ساتھ بات کر رہے ہو۔ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں اور وہ بہت ہوشیار لگ رہا تھا۔ ای۔ بی۔ میں کوئی جذبات نہیں تھے۔ وہ اپنے طریقے سے کام کرتا تھا اور اخلاقیات کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ وہ صرف نتائج چاہتا تھا اور عموماً وہ انہیں حاصل کرتا تھا۔ اور وہ یہ یقینی بناتا تھا کہ اس کی محنت کا اچھا معاوضہ ملے۔

"آج صبح اخبار پڑھا؟" اس نے پوچھا۔ "مارلین میں ہونے والے قتل کے بارے میں؟" "نہیں۔"

"خوب، کرو ملے ڈالتن،" ای۔ بی۔ نے تھکی ہوئی آواز میں کہا، "مارلین مارنگ اسٹار کا ایڈیٹر تھا۔ اسے کل رات تقریباً دس بجے قتل کر دیا گیا۔ وہاں کی سیاسی صورتحال بہت گرم ہے، شہر کے کونسل اور میئر کو دوبارہ انتخابات کرانے کا سامنا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے تمہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہاں کی فضا بہت کشیدہ ہے۔"

"کسی کو گرفتار کیا گیا؟" میں نے پوچھا۔

"یئٹر، لیٹن سپریڈ۔"

"محرک کیا تھا؟" میں نے پوچھا۔

"مارلین مارنگ اسٹار نے دوبارہ انتخابات شروع کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس نے یئٹر پر ذاتی حملوں کی ایک سیریز شائع کی تھی۔ وہ ڈالتن کو پاگل کتنے کی طرح گولی مارنے کی دھمکی دے چکا تھا۔ یئٹر لیٹن سپریڈ کا مزاج بہت گرم ہے۔ لگتا ہے کہ وہ ذاتی عزت اور دیانت داری کو بہت اہمیت دیتا ہے۔"

"اور کیا مزید تفصیلات ہیں؟" میں نے پوچھا۔

"ڈالتن کل رات تقریباً دس بجے سپریڈ سے ملنے گیا تھا۔ ڈالتن نے دروازے کی گھنٹی بجائی اور دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ جہاں وہ کھڑا تھا، وہ کوریڈور میں ایک کھڑکی سے دیکھ سکتا تھا۔ دوسری طرف، سپریڈ بھی اسی کھڑکی سے ڈالتن کو دیکھ رہا تھا۔"

"ظاہر ہے کہ سپریڈ نے جب کوریڈور سے آنا شروع کیا تو اس نے ڈالتن کا چہرہ دیکھا اور اپنی جیب سے گن نکالی۔ ڈالتن نے دروازے تک پہنچنے کا انتظار نہیں کیا۔ وہ اپنے دو ساتھیوں کے پاس گاڑی کی طرف دوڑنے لگا، جہاں وہ انتظار کر رہے تھے۔ پھر جب اس نے دیکھا کہ وہ وہاں تک نہیں پہنچ پائے گا، وہ پلٹ کر پورچ کی طرف دوڑنے لگا اور گھر کے پیچھے کی طرف جانے لگا۔ سپریڈ باہر نکلا اور پورچ کی طرف دوڑنے لگا، اس کے ہاتھ میں گن تھی۔"

"جب گاڑی میں بیٹھے دیگر دونوں مردوں نے اس کو گن لہراتے ہوئے دیکھا اور یہ سمجھا کہ ڈالتن گھر کے پیچھے کی طرف دوڑ رہا ہے، تو وہ یہ دیکھنے کے لیے نہیں رکے کہ کیا ہو رہا تھا۔ انہوں نے گاڑی کی رفتار تیز کی اور فوراً وہاں سے نکل گئے۔ لیکن وہ تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ انہوں نے فائرنگ کی آواز سنی۔"

"انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے ڈالتن کی لاش گلی کے کنارے پر پائی۔ اسے پیڑھ میں گولی ماری گئی تھی۔ موت فوراً ہوئی۔"

"کیا،" میں نے پوچھا، "سپرڈ کی کاروائی ہے؟"

"سپرڈ کا کہنا ہے کہ کسی نے اس کا دروازہ بجایا، اور جب وہ دروازے تک پہنچا تو اس نے ایک سائے میں کسی شخص کو لان میں دوڑتے ہوئے اور گھر کے پیچھے کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ اسے خوف تھا کہ وہ شخص بم لگا رہا ہے۔ وہ فوراً گیلری کے کنارے تک بھاگتا ہوا گیا اور اسے رکنے کو کہا۔"

"وہ گھسنے والا شخص مڑا اور اس پر دوبار گولی چلائی، سپرڈ نے بھی اپنی گن نکالی اور ایک بار گولی چلائی۔ وہ کہتا ہے کہ جب اس کی گولی کی آواز سنی تو وہ شخص مڑا اور گلی کی طرف دوڑنا شروع کر دیا۔ سپرڈ واپس گیا اور پولیس کو اطلاع دی کہ کسی نے اس پر فائرنگ کی ہے۔ پڑوسیوں نے تین گولیاں چلنے کی آواز سنی۔ جب سپرڈ کو گرفتار کیا گیا، تو افسران نے اس کی گن لے لی۔ وہ تین بار فائر ہو چکی تھی۔"

"میں نے کہا،" سپرڈ کے لیے یہ حالات بہتر نہیں لگتے۔"

"ای۔ بی۔ نے کہا، اور سپرڈ، "ہمارا موکل ہے۔"

"کیا،" میں نے پوچھا، "تم چاہتے ہو کہ میں کیا کروں؟"

"بوفیس کیس کو ہینڈل کرنے جا رہا ہے،" ای۔ بی۔ نے کہا۔ "ہمیں میلسنٹ سپرڈ، میٹر کی بیٹی نے رکھا ہے۔ وہ نوجوان خاتون بوفیس کو مار لین واپس لے جانے گی۔ بوفیس کو پلازہ ہوٹل میں ٹھہرایا جائے گا۔ میرے پاس ایک اپیل کا مسودہ ہے جس پر میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی رائے دے۔ میں تمہیں تین بجے کی ٹرین سے بھیج رہا ہوں تاکہ تم یہ اس کو پہنچا سکو۔ اسے کہو کہ وہ مجھے بتائے کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔" میں نے سر ہلایا۔

ای۔ بی۔ جانا تھن نے کہا، "یہ تمہارا وہاں پہنچنے کا اچھا بہانہ ہے۔ جب تم وہاں پہنچو، تو مجھے فون کر کے بتاؤ کہ تمہیں وہاں جا کر بونفینس کی مدد کرنے اور اس کے کام کو دیکھنے سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملے گا۔ یہ تمہاری موجودگی کا جواز فراہم کرے گا۔"

"ایک بار وہاں پہنچ کر، جتنا جلدی ہو سکے کام پر لگ جاؤ اور اپنا کام کرو۔"

"کیا،" میں نے پوچھا، "تم چاہتے ہو کہ میں کیا کروں؟"

"مجھے شک ہے،" اس نے کہا، "کہ وہ سپریڈ کے خلاف قتل کا فیصلہ دیں گے۔ وہ اسے غیر ارادی قتل میں مجرم ٹھہرا سکتے ہیں۔ استغاثہ کے کیس میں کئی کمزور پہلو ہیں۔ بونفینس کے پاس، ایک وکیل کے طور پر، صرف ایک جواز ہے — وہ تمہاری سرگرمیوں کو اخلاقی جواز فراہم کرے گا، اور تمہیں کیس کو پیچیدہ بنا کر دکھانے میں زیادہ مشکل نہیں ہونی چاہیے کہ استغاثہ اسے بند کرنے پر مجبور ہو جائے۔"

"میں دیکھوں گا کہ کیا کر سکتا ہوں،" میں نے کہا۔ "تم چاہتے ہو کہ میں تین بجے کی ٹرین لوں؟"

"ہاں۔ مس ڈیورز سے سات سو پچاس ڈالر کا خرچ کا پیسہ لے لو۔"

"بہتر ہے کہ دو ہزار کر لوں،" میں نے کہا۔ "مجھے نہیں پتا کہ مجھے کیا کچھ سامنا ہو سکتا ہے۔ یا اگر پیسہ کم پڑ جائے تو کیا میں بونفینس سے باقی رقم کا مطالبہ کر سکتا ہوں؟"

اس بات نے اثر کیا۔ "نہیں، نہیں،" اس نے فوراً کہا۔ "تمہیں کبھی بھی ایسا کچھ نہیں کرنا چاہیے۔ بونفینس بہت اخلاقی شخص ہے۔ وہ مقامی بار ایسوسی ایشن کی ایک اہم کمیٹی کا چیئرمین ہے۔ صرف اس کی غیر معمولی عزت نفس ہی کی وجہ سے میں تمہاری سرگرمیوں کا فائدہ اٹھا پاتا ہوں۔ اگر بونفینس کو کبھی پتا چل گیا تو وہ استعفیٰ دے دے گا۔ اور پھر وہ اس بات پر ہنگامہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔"

میں نے کہا، "لیکن اگر میرے پاس خرچ کے پیسے ختم ہو گئے تو مجھے اس کے پاس جانا پڑے گا۔"

اس نے غصے سے کہا، "میں ڈیورز سے دو ہزار ڈالر لے لو۔ لعنت ہے، پیٹر، میں تمہاری تخلیقی صلاحیتوں کی بہت قدر کرتا ہوں، مگر بعض اوقات تم حد سے آگے بڑھ جاتے ہو۔ تمہیں یاد رکھنا چاہیے کہ جب میں تمہیں یہاں لایا، تم ایک فری لانس پرائیویٹ ڈیٹیکٹو تھے جو بمشکل کچھ ڈالر کماتا تھا—شاذ و نادر دنوں میں۔"

"خیر،" میں نے کہا، "اگر تم یہ سب باتیں کرنا چاہتے ہو، تو جب تک تم مجھے فرم میں نہیں لائے تھے، بو نفیس کیسز کو باقاعدگی سے ہار رہا تھا۔" ای۔ بی۔ گھومنے والی چیمبر میں مڑا اور حتمی انداز میں کہا، "مجھے اس پر بحث نہیں کرنی۔"

مارلین کا پلازہ ہوٹل ایک دکھاوا تھا۔ بو نفیس کو ہوٹل کا سب سے بہترین پروٹوکول ملا تھا اور وہ میئر کو بچانے کے لیے منگے شہر کے وکیل کا کردار ادا کرنے سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

اس دوران، شہر افواہوں اور قیاس آرائیوں سے گونج رہا تھا، اور دوبارہ انتخاب پانچ دن دور تھا۔

فری پریس، ایک حریف اخبار، اپنے طور پر سپریڈ کے لیے کام کر رہا تھا۔ اس میں ایک ایڈیٹر شائع ہوا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ سپریڈ اپنے عمل میں بالکل درست تھا۔ اس نے یہ بتایا کہ کرویلے ڈالتن کی طرف سے کی جانے والی بدنیتی کی مہم اور سپریڈ کے گھر میں اس کی بے وقوفی سے کی جانے والی مداخلت نے سپریڈ کو یقین دلادیا تھا کہ وہ شخص جو مارا گیا تھا کچھ چالاک کر رہا تھا اور شاید بم لگا رہا تھا۔

اخبار نے مجھے جرم کے بارے میں مزید تفصیلات دیں جو میں نے ای۔ بی۔ جانا تن سے نہیں سنی تھیں۔ وہ دو آدمی جو کرویلے ڈالتن کے ساتھ سپریڈ کے گھر

گئے تھے، پریسٹن بوڈ اور رے مین فیلڈ تھے، اور اس بات پر قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں کہ وہ تینوں سپرڈ کے گھر پر کیا کر رہے تھے۔

بوڈ اور مین فیلڈ دونوں شہر کی کونسل کے رکن تھے اور انہیں دوبارہ انتخابات کا سامنا تھا۔ ڈالتن ایک اخبار کا ایڈیٹر تھا، جس نے ان انتخابات میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ افواہیں تھیں کہ دونوں کونسل کے اراکین نے اپنے مخالفین سے کوئی سیاسی معاہدہ کیا تھا۔ ڈالتن نے اپنی سیاسی تنقید روکنے کے بدلے میں جو قیمت مانگی، وہ سپرڈ کے گھر میں ہونے والی بات چیت کا حصہ تھی۔

اور کچھ باتیں یہ بھی تھیں کہ میئر کو عوامی رائے کے سامنے سیاسی طور پر بچانے کے لیے قربانی کے طور پر پیش کیا جا رہا تھا۔

میں نے دیکھا کہ ایڈیٹوریل میں سپرڈ کی کہانی کے اس حصے کو حساس انداز میں بیان کیا گیا تھا جس میں اس نے دو گولیاں چلانے کا ذکر کیا تھا۔ قریب کے دو گواہ جنہوں نے گولیوں کی آواز سنی تھی، انہوں نے تین گولیوں کا ذکر کیا تھا، اور صرف تین۔ اس سے سپرڈ کی گن میں موجود تین خالی خانوں کا معاملہ اس کے لیے مشکل بناتا تھا، خاص طور پر یہ حقیقت کہ وہ گھر کی دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اور پولیس کو دیوار میں کہیں بھی گولیاں نہیں ملیں یا گھر کے قریب زمین پر کوئی گولی نہیں پائی گئی۔

اگر وہ گولیاں جو اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اس پر چلائی گئی تھیں، بے قابو ہو کر کہیں بھی چلی گئیں ہوتیں، تو پولیس کی تلاشی میں انہیں کہیں نہ کہیں ضرور ملنا چاہیے تھا۔

دوبارہ انتخابات کے معاملے میں سپرڈ پر الزام لگایا جا رہا تھا، اور تین کے مقابلے میں ایک کے تناسب سے اسے کسی نہ کسی سزا کا سامنا ہونے کی توقع تھی۔ اگر اسے پہلے درجے کے قتل کا مجرم نہ ٹھہرایا گیا، تو ممکن ہے کہ دوسرا درجے کا قتل یا غیر ارادی قتل قرار دیا جائے۔

بوفیس نے وہ بریف لیا جو میں نے اسے دیا اور بڑبڑاتے ہوئے کہا، "مجھے نہیں سمجھ آتا کہ ای۔ بی۔ کیسے سوچتا ہے کہ مجھے اتنے پیچیدہ اور خطرناک کیس میں وقت ملے گا کہ میں اس بریف کو پڑھ سکوں۔"

میں نے پوچھا۔ "کیا کیس میں زیادہ الجھل ہے؟"

"ہاں،" اس نے مختصر طور پر جواب دیا۔

"میں نے کہا، 'میں سوچ رہا ہوں کہ کیا ای۔ بی۔ مجھے یہاں رکھنے اور تمہاری مدد کرنے دے گا۔ یہ میرے لیے ایک اچھا عملی تجربہ ہوگا۔'

بوفیس نے جواب دیا، 'تم کچھ نہیں کر سکتے، پیٹر۔ بہتر ہوگا کہ تم واپس جا کر اپنی کتابوں پر دھیان دو اور اپنے کیریئر کی بنیاد رکھو۔'

میں نے کہا، 'مجھے کتابوں سے کوئی مسئلہ نہیں، لیکن قتل کے کیس زیادہ دلچسپ لگتے ہیں، خاص طور پر جب میں نے بلیک اسٹون کے ساتھ ایک ہفتہ گزارا ہو۔' وہ خاموش ہو گیا، جیسے کچھ سوچ رہا ہو۔

میں نے بات جاری رکھی، 'دیکھو، میں مداخلت نہیں کرنا چاہتا، لیکن بعض اوقات لوگوں کو چھوٹی چھوٹی باتیں بھول جاتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ میٹر سپریڈ کی بیٹی نے بندوق نکالی ہو اور والد کو بتائے بغیر نشانے بازی کی ہو۔ شاید اس نے دو تین گولیاں چلائیں اور پھر بھول گئی ہو۔ اگر ایسا ہوا ہو، تو تین خالی پیمبرز کا یہی مطلب ہو سکتا ہے۔ کیا تمہیں نہیں لگتا کہ اس سے پوچھنا ضروری ہے؟'

بوفیس نے سنجیدگی سے کہا، 'بالکل نہیں۔ اگر ایسا کچھ ہوتا، تو وہ مجھے بتا دیتی۔'

میں نے کہا، 'شاید اسے یاد نہ ہو، تمہیں یاد دلانا چاہیے۔' وہ مجھے غصیلی نظروں سے دیکھنے لگا۔

میں نے پوچھا، 'کیا تمہیں نہیں لگتا کہ تم کچھ زیادہ ہی احتیاط سے کام لے رہے ہو، تم میٹر سپریڈ کی بیٹی سے بالکل بھی سوال نہیں کر رہے؟'

بوفیس نے کہا، 'پیٹر وینک، مجھے حیرت ہو رہی ہے۔ تم اچھے وکیل نہیں بن سکتے جب تک کہ تم پیشہ ورانہ اصولوں کو بہتر طریقے سے نہ سمجھو۔'

مجھے لگا کہ بحث کرنا بے فائدہ ہے، اس لیے میں باہر آ گیا۔ دروازے پر رک کر میں نے کہا، 'میں ای۔ بی۔ کوفون کر کے دیکھوں گا کہ کیا وہ مجھے یہاں رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ اگر وہ اجازت دے دے، تو کیا میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں؟'

بوفیس نے کہا، 'پتا نہیں، لیکن شاید نہیں۔ صاف بات یہ ہے، پیٹر، تمہارا طریقہ کار مایوس کن ہے۔ اگر تم واقعی میرے لیے کسی دن مددگار ثابت ہونا چاہتے ہو، تو تمہیں اپنی پڑھائی میں تیزی لانی ہوگی اور پیشے کے اصولوں کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔'

میں نے کہا، "شاید تم ٹھیک کہہ رہے ہو، مسٹر بوفیس،" اور دروازہ بند کر دیا۔ مارلین کی عمارتوں کی کھڑکیاں روشن تھیں۔ لوگ اپنے دفاتر میں دیر تک بیٹھے سیاسی صورتحال پر بات کر رہے تھے، قتل کے بارے میں تبصرے کر رہے تھے، اور اپنے سیاسی تعلقات کو اس طرح ترتیب دے رہے تھے کہ جیتنے والوں کے ساتھ کاروبار کر سکیں۔



میں پریسٹن بوڈے کے دفتر پہنچا۔ وہ تھکا ہوا اور پریشان لگ رہا تھا۔ وہ عجیب شخصیت کا مالک تھا—جسم سے موٹا، لیکن طبیعت میں پھرتیلا، اور بے پناہ توانائی رکھنے والا آدمی۔ اس نے میرا کارڈ دیکھا اور بولا، "تمہارا نام پیٹر وینک ہے، ہے نا؟ تمہیں کیا چاہیے؟"

"بس کچھ بات کرنا چاہتا ہوں،" میں نے جواب دیا۔

"باتیں کرنا آسان ہے،" اس نے کہا، سگار کو ایک طرف سے دوسری طرف گھماتے ہوئے۔ اس کے موٹے ہونٹوں کے نیچے جبڑے کے سٹھے سخت ہو رہے تھے۔ وہ ایسا آدمی تھا جس میں زبردست گرفت، تیز دماغ، اور ایک ضدی، خطرناک شخصیت تھی۔

میں نے کہا، "میری بات بے معنی نہیں ہوگی،" اور بیٹھ گیا۔
اس نے غصے سے مجھے دیکھا اور بولا، "تم باہر کے آدمی ہو؟"
"ہاں۔"

"سن لو، پیٹر، میں ان جاسوسوں اور رپورٹرز سے تنگ آ چکا ہوں۔ اگر تمہیں ڈالتن کے قتل کے بارے میں بات کرنی ہے، تو دروازہ وہ رہا۔ میں انٹرویوز اور سوالات سے اکتا چکا ہوں۔"

میں نے ایک سگریٹ جلایا۔

"تو؟" کچھ دیر بعد اس نے پوچھا۔

میں نے کہا، "ذاتی طور پر، مجھے جو پسند ہے، خاص طور پر ایسے داؤجن کے جیتنے کے امکانات کم ہوں۔"
"اس کا کیا مطلب؟"

میں نے جواب دیا، "اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ شرط لگا رہے ہیں کہ تمہیں دوبارہ منتخب ہونے کا موقع ایک کے مقابلے دس ہے۔"

اس کا چہرہ سرخ ہو گیا، اور اس کی آنکھوں میں غصے کی چمک آ گئی۔ "تم،" اس نے سخت لہجے میں کہا، "یہاں سے نکل جاؤ۔"

"میں تو صرف حقیقت بیان کر رہا ہوں۔ حقیقت پر ناراض نہیں ہونا چاہیے۔"
"نکل جاؤ!"

"بالکل،" میں نے کہا اور سگریٹ کو دیکھتے ہوئے مزید کہا، "میں دوسری طرف جا کر ان سے بات کر سکتا ہوں، لیکن وہ تو پہلے ہی جیتنے کی پوزیشن میں ہیں۔ تمہاری صورتحال مختلف ہے۔ ابھی تمہارے جیتنے کے امکانات کمزور ہیں، اس لیے تمہیں سنجیدگی سے بات کرنی چاہیے۔ اگر میرے لیے فائدہ مند ہو کہ تم دوبارہ منتخب ہو جاؤ، تو تمہارے جیتنے کے امکانات بہت بہتر ہو سکتے ہیں۔ اس پر غور کرنا تمہارے لیے اچھا ہوگا۔"

آہستہ آہستہ اس کے چہرے سے غصہ کم ہونے لگا۔ میں سمجھ گیا تھا کہ وہ وقت لینے کی کوشش کر رہا ہے، اس لیے میں نے مزید دباؤ نہیں ڈالا۔ کچھ دیر بعد، وہ بولا، "تم کیا چاہتے ہو؟"

"ایک نئی قسم کی خود کار سکہ والی مشین،" میں نے کہا۔

میں نے چھت کی طرف دیکھا اور بے پروائی سے کہا، "مجھے سکہ والی مشینیں بیچنے کے طریقے اچھی طرح معلوم ہیں، اور سیاست کو بھی اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ پچھلی انتخابی مہم میں، میں نے ہینلوٹاؤن کے میئر کو کامیاب بنانے میں مدد کی تھی۔"

بوڈے کی آنکھوں میں شک کی جھلک آئی۔ "اگر تم نے واقعی ایسا کیا، تو سکہ والی مشینوں کے کاروبار میں کیوں ہو؟ کیوں نہ وہیں جا کر اس کا فائدہ اٹھاتے؟"

میں نے کندھے اُچکاتے ہوئے کہا، "کچھ ایسی باتیں سامنے آئیں جو مسئلہ بن سکتی تھیں۔ کسی کو اس کا بوجھ اٹھانا تھا۔ اگر میئر نے ذمہ داری لی ہوتی، تو اس کی ساکھ خراب ہو جاتی۔ میں نے خود پر لے لی۔"

میں نے مسکراتے ہوئے مزید کہا، "فخر نہ کرو، میں اپنا حصہ لے رہا ہوں، لیکن ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ ہینلوٹاؤن کا ماحول ایک سال تک میرے لیے مناسب نہیں — وہاں کی ہوا بہت خشک ہے۔"

بوڈے کچھ دیر سوچتا رہا، پھر بولا، "تم اجنبیوں سے بہت زیادہ باتیں کرتے ہو۔"

میں نے جواب دیا، "تم میرے لیے اجنبی نہیں ہو۔ کیا تمہیں لگتا ہے کہ میں پچھلے کچھ ہفتوں سے فارغ بیٹھا ہوں؟"

اس نے غصے سے پوچھا، "تم میرے بارے میں کیا جانتے ہو؟"

میں نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا، "تمہاری بیوی سے زیادہ۔" اور جب میں نے اس کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لیے تبدیلی دیکھی تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ میں صحیح سمت میں جا رہا ہوں۔

"تم چاہتے کیا ہو؟"

"سکہ والی مشینیں۔"

"یہ ممکن نہیں، لوگ اسے قبول نہیں کریں گے۔"

میں نے سکون سے کہا، "عوام کی فخر مت کرو۔ اگر میں انہیں تمہارے حق میں کر سکتا ہوں، حالانکہ تم پر کئی الزامات لگ رہے ہیں، تو میں انہیں سکہ والی مشینوں کے لیے بھی تیار کر سکتا ہوں۔"

اس نے غصے سے کہا، "تمہاری خود اعتمادی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے، ایسی باتیں مجھے ناراض کر سکتی ہیں۔"

میں مسکراتے ہوئے بولا، "تم ایک بار پھر حقیقت کا سامنا کرنے سے بچ رہے ہو۔ ہم دونوں کو سچائی تسلیم کرنی ہوگی۔ جہاں تک نیچس دہندگان کی بات ہے، ہم اس مسئلے کو مختلف طریقے سے پیش کریں گے۔ ایک سکہ والی مشین مزدوروں اور کسانوں کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بن سکتی ہے، اور ہمارے شہر کے معزز رہنما، پریسٹن بوڈے، محنت کشوں کے بہترین دوست کے طور پر جانے جاسکتے ہیں۔"

بوڈے نے کندھے جھٹکتے ہوئے کہا، "یہ صرف باتیں ہیں۔ تم اس شہر میں محنت کشوں کے حمایتی بننے کی کوشش نہیں کر سکتے۔ یہاں سب کچھ بینکوں کے ہاتھ میں ہے۔"

میں نے سر ہلایا، "تو صرف ایک آدمی ہے جو بینکوں کے مقابلے میں کھڑا ہو سکتا ہے۔"

"کون؟"

"تم۔ تم صاف بات کرتے ہو۔"

"میرے بیان میں کیا غلط ہے؟"

میں نے کہا، "بینک پیسوں پر قابو رکھتے ہیں، جبکہ مزدوروں پر۔"

بوڈے نے تھوڑا جھنجھلا کر کہا، "ٹھیک ہے، اگر تم مزدوروں کے ووٹ لینے کی کوشش کرو گے، تو بینک تم پر دباؤ ڈالیں گے، اور آخر میں نقصان تمہارا ہوگا۔"

میں نے مسکرا کر کہا، "تمہیں اس کا حل معلوم ہے، ہے نا؟"

"نہیں، اور تمہیں بھی نہیں۔"

"محنت کشوں کے کان تیز آواز سنتے ہیں، اور مالی ادارے ہلکی سی سرگوشیاں بھی سن لیتے ہیں۔ اگر تم عوام کے ساتھ کھل کر بات کرو، اور پس پردہ بینکوں سے چالاکي سے بات کرو، تو تم اس شہر میں کامیاب ہو سکتے ہو۔"

بوڈے نے بے چینی سے اپنی انگلیوں کی نوک سے میز کے کنارے پر دستک دی۔ "یہ بتاؤ کہ وہ کون ہے جو طے کرے گا کہ کب بولنا ہے اور کب خاموش رہنا ہے؟" اس نے پوچھا۔

میں نے مسکراتے ہوئے کہا، "یہ تو بہت آسان ہے۔ وہ شخص میں ہوں۔ اگر مجھے معاہدہ ملے۔"

"تم کس قسم کا معاہدہ چاہتے ہو؟"

میں ہنسا اور کہا، "بات مت گھماؤ۔ میں نے پہلے ہی بتا دیا ہے۔ سکہ والی مشینیں۔"

"تقسیم کے لیے کتنی رقم چاہیے؟" اس نے پوچھا۔

میں نے کندھے اُچکاتے ہوئے کہا، "میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا، مجھے جوا پسند ہے۔ میں ہمیشہ مشکل شرط لگانے والوں کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اور اس وقت تم ایک مشکل شرط ہو۔"

بوڈے نے غور سے میری طرف دیکھا۔ "تمہارا مطلب ہے کہ اگر تم مجھے دوبارہ الیکشن جیتنے کا طریقہ بتاؤ، تو تم چاہتے ہو کہ میں سکہ والی مشینوں کا لائسنس دے دوں؟"

میں نے سر ہلایا۔ "بس اتنا کہ تم اپنے اور اپنے دوستوں کے لیے کچھ خاص بندوبست کر سکو۔ لیکن یاد رکھنا، میں وہ شخص ہوں جو آغاز میں تمہاری مدد کو آیا—جب سب کچھ خراب لگ رہا تھا۔ اگر میں اس کھیل میں اس وقت شامل ہو رہا ہوں، تو میں وہیں ہوں گا جب حالات تمہارے حق میں ہوں گے۔"

اس کے سگار سے نکلنے والا نیلا دھواں اس کی گردن کے گرد تیرنے لگا۔ اچانک اس نے میری طرف مڑ کر کہا، "مجھے ایک قابل اعتماد آدمی چاہیے۔"

میں نے سکون سے جواب دیا، "تم ایک قابل آدمی کو دیکھ رہے ہو۔" بوڈے نے گہری سانس لی اور کہا، "یہ صورتحال آسان نہیں ہے۔ تمہیں اسے شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ ضلعی وکیل جیتنے والے کے ساتھ جا کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک ہفتہ پہلے وہ شاید شہر کی انتظامیہ کے ساتھ ہوتا، لیکن اب وہ اپنا مستقبل دیکھ رہا ہے۔ وہ گورنر بننے کے لیے اسے موقع سمجھ رہا ہے۔"

"شہری پولیس کا کیا ہوگا؟" میں نے پوچھا۔
بوڈے نے اعتماد سے کہا، "میں انہیں کنٹرول کرتا ہوں۔"

میں نے نرمی سے کہا، "تمہارا مطلب ہے کہ تم انہیں کنٹرول کرتے تھے۔ وہ بک جانے کے لیے تیار ہیں، بس خریدار کا انتظار کر رہے ہیں۔ تمہیں یہ اتنا ہی معلوم ہے جتنا مجھے۔"

بوڈے نے مجھے گہری نظر سے دیکھا۔ "تم،" اس نے کہا، "کسی اجنبی سے بہت زیادہ جانتے ہو۔"

میں نے تھوڑا سخت لہجے میں کہا، "میں اجنبی نہیں ہوں، اور میں تمہارے خیال سے کہیں زیادہ جانتا ہوں۔ اب سوال یہ ہے — ہم یہ معاہدہ کر رہے ہیں یا نہیں؟" بوڈے نے تھوڑی دیر سوچا، پھر کہا، "میرے دو ساتھی ہیں، ان سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں۔"

"کتنا وقت چاہیے؟"

"کل صبح دس بجے تک۔"

میں نے سر ہلایا۔ "ٹھیک ہے۔ لیکن اگر تم میرے ساتھ کام کرنے والے ہو، تو ہمیں تیزی دکھانی ہوگی۔ مطلب یہ کہ جب تم کہو، تو ہم فوراً ایکشن میں آ سکیں۔" بوڈے نے سگار کا دھواں باہر نکالتے ہوئے کہا، "دیر کرنے کا فائدہ نہیں ہوگا۔ میرا اندازہ ہے کہ جواب 'ہاں' ہوگا۔"

"اگر ایسا ہے،" میں نے کہا، "تو ہمیں ڈالتن کے مسئلے کو بھی دیکھنا ہوگا۔ اسے بہت خراب طریقے سے سنبھالا جا رہا ہے۔"

"تو پھر اسے اور کیسے حل کیا جانا چاہیے؟"

"اس مسئلے کو حل کرنے کے کئی طریقے ہیں،" میں نے کہا۔ "سب سے پہلے، تمہارے دیے گئے بیان نے صورتحال کو زیادہ فائدہ نہیں پہنچایا۔"

بوڈے نے چونک کر پوچھا، "میرے بیان میں کیا غلط تھا؟"

"سب کچھ،" میں نے جواب دیا۔

"میں نے سچ بولا تھا۔"

میں نے سر ہلاتے ہوئے کہا، "سچ ہمیشہ بہترین حکمت عملی نہیں ہوتی۔ تم نے خود کو کس حد تک مشکل میں پھنسا لیا ہے؟"

"تمہارا کیا مطلب ہے؟"

"کیا تم اپنی کہانی میں کوئی تبدیلی لاسکتے ہو اگر ضرورت پڑے؟ چلو، مجھے وہ نکات بتاؤ جو تم نے افسران کو بتائے ہیں۔"

بوڈے نے غصے سے کہا، "میں نے انہیں سچ بتایا۔ ڈالتن سپریڈ سے ملنا چاہتا تھا، اور رے مین فیلڈ اور میں نے فیصلہ کیا کہ ہم اسے وہاں لے جائیں گے۔"

میں نے کہا، "یہ کہانی زیادہ قاتل کرنے والی نہیں ہے۔ یہ نہ تو مضبوط ہے اور نہ ہی کمزور، لیکن تمہارے مخالفین اسے اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔"

"کیوں؟"

"سب سے پہلے، ڈالتن اور سپریڈ ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اس سے بڑھ کر، تم اور مین فیلڈ بھی مخالف فریق میں تھے۔ تو پھر ڈالتن کو سپریڈ سے ملنے کی کیا ضرورت تھی؟ اگر وہ واقعی اس سے ملنا چاہتا تھا، تو منطقی طور پر تم یا مین فیلڈ دروازے پر جا کر گھنٹی بجاتے۔"

"اس کے علاوہ، تم نے یقیناً سپریڈ کو پہلے فون کیا ہوگا تاکہ وہ ملاقات کے لیے تیار ہو جائے۔ اب مان لو کہ تم مجھے سچ بتا دو، تو میں سپریڈ کو اس جھنجھٹ سے نکال سکتا ہوں، اور اس سے شہر کی سیاست یکسر بدل سکتی ہے۔"

بوڈے نے سر جھٹک کر کہا، "تم سپریڈ کی مدد نہیں کر سکتے۔ وہ اس بار بری طرح پھنس چکا ہے۔ اس نے ہی ڈالتن کو مارا۔"

"تو پھر اس کی خود دفاع کی کہانی کا کیا؟"

"مجھے اس بارے میں کچھ نہیں معلوم۔ جب گولی چلنے کی آواز آئی، ہم گاڑی میں تھے۔"

"اور تم نے گولیوں کی آواز سنی؟"

"ہاں، جب ہم کوٹنے پر پہنچے تھے،" بوڈے نے اعتراف کیا۔

"اور تم واپس نہیں گئے؟"

"نہیں، ہم نے پولیس کو فون کر دیا تھا۔"

میں نے کہا، "اور تم، خود پولیس کے معاملات چلاتے ہو۔"

بوڈے نے وضاحت کی، "پولیس چیف ایک مقرر کردہ عہدہ ہوتا ہے، منتخب نہیں۔"

میں نے سر ہلایا، "چھوٹے شہروں میں ہوتا یہی ہے کہ کونسل کے ارکان مختلف کام سنبھالتے ہیں۔ کوئی ٹیکس کے شعبے کو دیکھتا ہے، کوئی آڈٹ کو، اور کوئی پولیس سسٹم کو۔"

بوڈے نے تصدیق کی، "ہاں، یہ درست ہے۔"

"اور پولیس کا نظام تمہارے ہاتھ میں تھا؟"

"ہاں۔"

میں نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا، "تو تم اپنے اختیارات استعمال کر کے معاملے کو بہتر بنا سکتے تھے؟"

بوڈے نے سنجیدگی سے کہا، "یہ اتنا آسان نہیں تھا۔ یہ بہت نازک معاملہ تھا۔ تمہیں اندازہ نہیں کہ یہاں کے لوگ کتنے جذباتی ہیں۔"

میں نے سگریٹ بجھا کر کہا، "شاید اب مجھے سکہ والی مشینوں میں دلچسپی نہیں رہی۔"

"یہ کیا کہہ رہے ہو؟" بوڈے حیران رہ گیا۔

"یہ سب بہت مایوس کن ہے،" میں نے کہا۔ "میں تمہیں دوبارہ عہدے پر نہیں لاسکتا۔"

"کیوں نہیں؟"

"کیونکہ تم مجھ سے صاف بات نہیں کرتے۔ تم جھوٹ بھی ٹھیک سے نہیں بول سکتے، حالانکہ تمہیں اس کی کافی مشق ہونی چاہیے تھی۔"

بوڈے نے کہا، "سنو، میں تمہیں ایسی بات بتا سکتا ہوں جو اس معاملے کی نوعیت کو مکمل طور پر بدل سکتی ہے اور اسے زیادہ منطقی بنا سکتی ہے۔"

"میں سن رہا ہوں،" میں نے کہا۔

بوڈے نے گہری سانس لی اور بولا، "رے مین فیلڈ اور میں نے محسوس کیا کہ یہ جھگڑا شہر کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ اس لیے ہم دونوں نے ڈالتن کے پاس جا کر پوچھا کہ وہ اس تنازعے کو ختم کرنے کے بدلے میں کیا چاہتا ہے۔ ڈالتن نے ہمیں بتایا۔ وہ چاہتا تھا کہ شہر کی پر ننگ کا ۸۰ فیصد کنٹرول اسے دیا جائے اور میئر سپریڈ کو ہٹا دیا جائے۔"

بوڈے نے مزید وضاحت کی، "ڈالتن کا ماننا تھا کہ سپریڈ نا اہل ہے اور شہر کا انتظام ٹھیک طریقے سے نہیں چلا رہا۔ وہ چاہتا تھا کہ اگر سپریڈ استعفیٰ دے دے، تو وہ دوبارہ الیکشن کا معاملہ واپس لے لے گا۔ اس نے ہمیں ایسے بارہ افراد کی فہرست دی جنہیں وہ میئر کے عہدے کے لیے مناسب سمجھتا تھا۔ ہمیں بس یہ قبول کرنا تھا کہ ان میں سے کسی ایک کو سپریڈ کی جگہ مقرر کر دیا جائے۔"

"تو تم اسے سپریڈ کے پاس لے گئے تاکہ یہ تجویز لیٹن سپریڈ کے سامنے رکھ سکے؟"

"ہاں، ہمیں لگا کہ اگر سپریڈ سے صحیح انداز میں بات کی جائے تو وہ مان سکتا ہے۔"

"تو پھر تم نے اسے قائل کرنے کے لیے صحیح طریقہ کیوں نہیں اپنایا؟"

بوڈے نے کہا، "ہم نہیں چاہتے تھے کہ سپریڈ کو معلوم ہو کہ ہم اس سب کے پیچھے ہیں۔ اگر وہ سمجھ جاتا کہ ہم پہلے ہی معاہدہ کر چکے ہیں، تو وہ سوچتا کہ ہم اسے دھوکہ دے رہے ہیں۔ اس لیے فیصلہ ہوا کہ ڈالتن ہی سپریڈ سے بات کرے گا اور اسے تجویز پیش کرے گا۔ اگر سپریڈ نے اس پر غور کیا یا کسی قسم کے شکوک میں پڑا، تو ڈالتن ہمیں اطلاع دے دیتا۔"

"اور اگر سپریڈ نے تجویز مسترد کر دی؟" میں نے پوچھا۔
 "تب ہم بس گاڑی میں بیٹھے انتظار کرتے، اور سپریڈ کو کبھی یہ پتا نہ چلتا کہ ہم وہاں موجود تھے۔ بعد میں، ہم اس سے اس کے دوستوں کی طرح بات کرتے اور اس تجویز کو قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے۔"

"پھر کیا ہوا؟"

بوڈے نے کہا، "ڈالتن گھر کے دروازے تک گیا اور گھنٹی بجائی۔ اس نے اپنا چہرہ دروازے پر لگے ہیرے کی شکل کے شیشے پر رکھا اور اندر جھانکا۔ اس نے دیکھا کہ سپریڈ کوریڈور میں آ رہا ہے۔ سپریڈ نے بھی اسے دیکھ لیا۔"

بوڈے رک کر سانس لینے لگا، پھر بولا، "مجھے نہیں معلوم کہ سپریڈ نے ایسا کیا کیا جس سے ڈالتن گھبرا گیا، لیکن میں اندازہ لگا سکتا ہوں۔ ڈالتن فوراً پیچھے مڑا اور گاڑی کی طرف دوڑنے لگا۔ پھر اسے احساس ہوا کہ وہ گاڑی تک نہیں پہنچ سکے گا، تو وہ برآمدے کی طرف مڑ گیا۔ اسی وقت سپریڈ دروازہ کھول کر باہر نکلا—اور اس کے ہاتھ میں رائفل تھی۔"

بوڈے نے سنجیدگی سے کہا، "ہم نہیں چاہتے تھے کہ سپریڈ ہمیں وہاں دیکھے۔ ڈالتن پہلے ہی گلی کی طرف بھاگ چکا تھا، اور ہمارے لیے وہاں رکنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ اس لیے ہم واپس چلے گئے۔"

میں نے غور سے اسے دیکھا اور پوچھا، "اور پھر تم نے پولیس کو فون کیا؟"

میں نے ایک نامعلوم کال کی کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ میرا نام سامنے آئے۔ بعد میں، ظاہر ہے، میں نے اپنی شناخت ظاہر کر دی۔

"اور تم واقعی سوچتے تھے کہ ڈالتن سپریڈ کو استعفیٰ دینے پر قائل کر سکتا ہے؟"
 "ہاں، وہ اپنی صحت کی وجہ سے استعفیٰ دینے والا تھا، جیسے ہی اگلا الیکشن ختم ہوتا۔
 ورنہ، وہ اگلے الیکشن میں ہی ہٹا دیا جاتا۔"

"تم نے اسے سیدھا یہ بات کیوں نہیں بتائی؟"
 "ہم چاہتے تھے کہ ڈالتن پہل کرے، تاکہ سپریڈ کو یہ محسوس نہ ہو کہ ہم نے اسے دھوکہ دیا ہے۔"

"لیکن تم نے دھوکہ دیا، ہے نا؟"
 "یوقوف مت بنو،" اس نے غصے سے کہا، "بالکل، ہم نے اسے دھوکہ دیا۔ کسی کو قربانی دینی ہی تھی۔ اسے الگ کرنا بہتر تھا، ورنہ پورا معاملہ خراب ہو جاتا۔"
 "یہ منصوبہ کس کا تھا؟ تیارایا ڈالتن کا؟" میں نے پوچھا۔
 "میرا،" بوڈے نے تسلیم کیا، "اور مجھے اس پر سختی بھی کرنی پڑی۔ ڈالتن نے ہمیں مشکل میں ڈال دیا تھا، اور وہ یہ جانتا تھا۔"
 "خیر،" میں نے نرمی سے کہا، "یہ تو زیادہ معقول لگتا ہے، بجائے اس کے جو تم نے صحافیوں کو بتایا تھا۔"

"لیکن تم سمجھ سکتے ہو کہ ہم سچ کیوں نہیں بتا سکتے، پیٹر۔"
 "ہاں،" میں نے جواب دیا۔ "تو پھر، کل صبح دس بجے ملاقات ہوگی۔ اس دوران، میں کہاں جا کر کچھ وقت گزار سکتا ہوں؟"
 "کیا مطلب؟" بوڈے نے پوچھا۔

"تم جانتے ہو، جوا کھیلنا۔ میں اس شہر میں نیا ہوں اور میرے پاس کوئی جگہ نہیں جہاں جا سکوں۔"

"یہاں ایسا کوئی مقام نہیں جہاں تم کھیل میں شامل ہو سکو،" اس نے اعتراض کیا۔
 "یہ ایک صاف ستھرا شہر ہے۔ پولیس کے پاس" —

"چلو، بوڑے،" میں نے کہا، "یہ باتیں مت کرو۔ ایک تو تم کسی کو بیوقوف نہیں بنا رہے، اور دوسرا، تمہیں مجھ سے اچھے سے بات کرنی ہوگی۔"

اس نے نظریں چرائیں اور بولا، "۳۱۸ بنسن ایونیو جاؤ۔ پہلے جگہ اور ہجوم کو دیکھو، پھر کوئی قدم اٹھاؤ۔ اور یاد رکھو، اگر کبھی کسی سے کہا کہ میں نے یہ جگہ بتائی ہے، تو میں صاف انکار کر دوں گا۔ سمجھے؟"

میں نے سر ہلایا، "ٹھیک ہے، کل ملاقات ہوگی۔"
 کچھ سوالات کرنے پر مجھے سپریڈ کے گھر کا پتہ چل گیا۔ میں نے ایک میڈیکل اسٹور سے چھوٹا ٹارچ خریدا، بس پکڑی اور شہر کے مرکز سے پندرہ منٹ کی مسافت طے کی۔

لیٹن سپریڈ کا مکان پرانے طرز کی تعمیر کا ایک نمونہ تھا، جس کے ارد گرد کھلی جگہ تھی۔ ایک طرف ٹینس کورٹ تھا، درخت اور جھاڑیاں تھیں جو اندھیرے میں سیاہ دھبوں کی طرح لگ رہی تھیں۔ آسمان پر ستارے چمک رہے تھے، جیسے وہ صرف بلند اور خشک پہاڑی علاقوں یا ریگستان کے قریب دکھائی دیتے ہیں۔

مجھے گھر کے ارد گرد کی زمین کا اندازہ ہو گیا۔ ایک وسیع برآمدہ تھا جو گھر کے جنوب اور مغربی حصے کو گھیرے ہوئے تھا۔ بظاہر، سپریڈ نے سامنے والے دروازے سے بھاگتے ہوئے برآمدے تک پہنچ کر، اس کے آخری کنارے سے گولی چلائی تھی۔

میں نے فیصلہ کیا کہ پیچھے جا کر وہ جگہ دیکھوں جہاں لاش ملی تھی۔ کچھ لمحوں کے لیے سوچا کہ سڑک کے کنارے سے چل کر گلی تک پہنچوں یا سیدھا جھاڑی کو پھاند لوں۔ زیادہ احتیاط کا تقاضا یہی تھا کہ سڑک کے کنارے سے جاؤں، مگر جھاڑی پھاندنا زیادہ مختصر راستہ تھا، تو میں نے وہی کیا۔

اب میں آدھے راستے پر تھا، گہری تاریکی میں، نظریں سامنے بڑی سیاہ عمارت پر جمائے ہوئے۔ اچانک، مجھے چمن میں کوئی سایہ سرکتا ہوا محسوس ہوا۔

میں فوراً رک گیا، یہ سوچتے ہوئے کہ یہ روشنی کہاں سے آئی؟ کیا گھر کے اندر کوئی روشنی جلی تھی؟ میں وہیں خاموشی سے کھڑا رہا، غور سے سننے لگا، لیکن کچھ نظر نہیں آیا اور نہ ہی کوئی آواز آئی۔ پھر بھی، مجھے یقین تھا کہ کچھ مشکوک ہو رہا تھا—ایسا کچھ جو شاید میری تحقیق سے جڑا ہوا اور جسے نظر انداز کرنا خطرناک ہو سکتا تھا۔

جب میں نے دوبارہ گھر کی طرف دیکھا تو گھاس پر روشنی کی ایک ہلکی سی جھلک نظر آئی۔ اس بار، ایک درخت کا سایہ واضح تھا، جس سے اندازہ ہو گیا کہ روشنی کہاں سے آ رہی ہے۔

میں جھاڑیوں کے گرد چکر لگا کر اس جگہ پہنچا جہاں لاش ملی تھی، تاکہ بہتر طور پر دیکھ سکوں۔ چند لمحے بعد، ایک ٹارچ کی روشنی گھاس پر سرکتی نظر آئی۔ کبھی یہ ایک پھولوں کے بستر کے کنارے رکی، کبھی کسی درخت کی جڑوں کے قریب چمکی، اور پھر اچانک بند ہو گئی۔

میں جلدی سے آگے بڑھا، مگر اتنی احتیاط سے کہ اندھیرے میں کسی چیز سے ٹکرانہ جاؤں۔ جب تک ٹارچ دوبارہ جلی، میں سالیے میں چھپ چکا تھا۔ اگلی بار جب روشنی بجھی، میں درخت کے قریب پہنچ گیا، تقریباً بیس فٹ کے فاصلے پر۔ میں خاموشی سے آگے بڑھتا رہا، سایوں میں پھلتے ہوئے۔

جب روشنی دوبارہ جلی، میں نے انتظار کیا کہ اس کا زاویہ بدلے، پھر میں سیدھا کھڑا ہوا اور اس شخص کو دیکھنے کی کوشش کی جو ٹارچ استعمال کر رہا تھا۔ میں حیران رہ گیا کیونکہ میں نے ایسی صورتحال کی توقع نہیں کی تھی۔ روشنی کے پیچھے جو شخصیت تھی، وہ ایک عورت تھی، اور جتنا میں دیکھ سکا، وہ نوجوان اور دلکش لگ رہی تھی۔ ٹارچ کی روشنی کبھی اوپر جاتی، کبھی نیچے، اور پھر تیسری بار بند ہو گئی۔

میں نے اندازہ لگایا کہ وہ اکیلی ہے، پھر آہستہ سے جھاڑیوں کے پیچھے سے نکل کر خاموشی سے گھاس پر چلنے لگا۔ وہ اپنے کام میں اتنی مگن تھی کہ اسے میری موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا۔ جیسے ہی میں اس کے قریب پہنچا، اچانک ٹارچ دوبارہ روشن ہو گئی۔

"کچھ تلاش کر رہی ہو؟" میں نے پوچھا۔

وہ چونک کر چیخی، پیچھے ہٹی، اور تیزی سے اپنے ہاتھوں سے کچھ کرنے لگی۔ میں نہیں دیکھ سکا کہ وہ کیا کر رہی تھی، لیکن کوئی خطرہ مول لینے کا ارادہ بھی نہیں تھا۔ میں نے فوراً وقدم میں فاصلہ طے کیا اور اپنے بازوؤں سے اسے قابو میں کر لیا تاکہ وہ ہاتھ نہ ہلا سکے۔

وہ خاموشی سے مگر پوری طاقت سے چھوٹنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس نے میری ٹانگ پر گھونسا مارا، کھٹنے سے لات ماری، اور خود کو پھڑکانے کے لیے ہر ممکن زور لگایا۔ وہ نوجوان اور حیرت انگیز حد تک تیز تھی، جیسے کسی نے ربڑ کو حرکت دے دی ہو۔

"پر سکون ہو جاؤ، بہن۔ اگر تم تھوڑی سی نرمی سے پیش آؤ گی، تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔"

اس کی مزاحمت آہستہ آہستہ کم ہو گئی۔

"مجھے افسوس ہے،" میں نے کہا، "لیکن مجھے یہ یقینی بنانا تھا کہ تمہارے پاس کوئی ہتھیار نہ ہو۔ امید ہے کہ تم سمجھو گی کہ یہ ذاتی نہیں، بس ایک احتیاطی تدبیر تھی۔" میں نے جلدی سے اس کی جیبیں اور لباس کے وہ حصے چیک کیے جہاں کوئی گن چھپائی جاسکتی تھی۔ وہ سختی سے کھڑی رہی، غصے میں، مگر بالکل خاموش۔

"معذرت،" میں نے کہا اور اسے چھوڑ دیا، "لیکن مجھے محتاط رہنا تھا۔ اب بتاؤ، تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

"پہلے یہ بتاؤ کہ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" اس نے پلٹ کر پوچھا۔

"یہاں کا جائزہ لے رہا ہوں،" میں نے جواب دیا۔

"میں بھی یہی کر رہی ہوں،" وہ بولی، "اور اگر تم نہیں چاہتے کہ اگلے آدھے گھنٹے میں پولیس تمہیں پکڑ لے، تو بہتر ہوگا کہ جلدی اور واضح بات کرو۔"

مجھے اندازہ ہو گیا کہ اس نے مجھے ایک مشکل میں ڈال دیا ہے۔ مجھے اپنی موجودگی کی وجہ بتانی تھی، مگر ایسی بات کہ جو بعد میں میرے لیے مسئلہ نہ بنے۔

"دیکھو،" میں نے کہا، "تمہیں لگتا ہے کہ لیٹن سپریڈ نے واقعی ڈالتن کو قتل کیا؟" میں نے محسوس کیا کہ وہ چند لمحے کے لیے خاموش ہو گئی۔ "پولیس تو یہی کہہ رہی ہے۔"

"پولیس یہاں آئی تھی؟" میں نے پوچھا۔

"نہیں، مگر انہوں نے وہ گولی برآمد کر لی ہے جو سپریڈ کی گن سے چلائی گئی تھی۔"

"یہ تو معاملہ مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے، ہے نا؟" میں نے کہا۔

"ہاں، بالکل۔"

"اسی لیے میں یہاں دیکھ رہا ہوں،" میں نے وضاحت دی۔

"تو تم پولیس کی بات پر یقین نہیں رکھتے؟"

"مجھے نہیں لگتا کہ سپریڈ نے ڈالتن کو مارا،" میں نے کہا، "اور اب میں اپنے شک میں

پہلے سے زیادہ پختہ ہو چکا تھا۔

"تم کون ہو؟"

"میں ایک ڈیٹیکٹو ہوں، اور براہ کرم میرے چہرے پر ٹارچ مت ڈالنا، میں اپنی

شناخت ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔"

"معذرت،" اس نے کہا، "مگر فوراً ہی ٹارچ کی روشنی میرے چہرے پر ڈال دی۔"

چند لمحے بعد اس نے ٹارچ بند کی اور کہا، "میں نے تمہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔"

"ایسی صورت میں،" میں نے کہا، "شاید تم مجھے اپنا تعارف کراؤ؟"
 "میں ایڈتھ فوربز ہوں، لیٹن سپریڈ کی سیکرٹری۔"
 "ہاں، واقعی؟"

"ہاں، میں سچ کہہ رہی ہوں!"
 "مجھے کوئی ایسی بات بتاؤ جس پر میں یقین کر سکوں۔ اگر تم واقعی اس کی سیکرٹری
 ہوتیں، تو تم یہاں رات کے اندھیرے میں چھپ کر متحرک نہ ہوتیں، جب سب گھر
 کے اندر سو رہے ہیں۔ تم سیدھا گھر جاتیں، اس کی بیٹی سے بات کرتیں، اور دونوں
 مل کر اس معاملے پر غور کرتیں۔"

"وہ اپنی بیٹی کے ساتھ نہیں ہے،" اس نے جواب دیا۔
 "اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟"

"اسے ڈر ہے کہ میں اس کے والد سے شادی کر لوں گی اور آدھی دولت کی وارث
 بن جاؤں گی۔"

"کیا واقعی مسئلہ دولت کا ہے؟" میں نے پوچھا۔
 "آج رات ستارے کافی روشن ہیں،" اس نے لاپرواہی سے کہا۔
 "صرف ستارے؟" میں نے سوال کیا۔
 "اور شہر کے ڈیٹیکٹو،" اس نے مزید کہا۔

"ہم شاید سپریڈ کی مدد کر سکتے ہیں، اگر ہم مذاق کرنے کے بجائے اصل معاملے پر
 واپس آئیں،" میں نے سنجیدگی سے کہا۔

ایڈتھ فوربز نے کہا، "ٹھیک ہے، اگر تم واقعی اس کی مدد کرنا چاہتے ہو، تو یہ
 میلسنٹ کے ذریعے ممکن نہیں ہوگا۔ جانتے ہو، اس نے کیا کیا؟ اس نے شہر کے
 کسی ایسے وکیل کو نہیں رکھا جو سیاسی اثر و رسوخ رکھتا ہو اور کم از کم عدالت کو متاثر کر
 سکے۔ اس کے بجائے، وہ سیدھا شہر گئی اور جانا تھن اور بو نفیس کو وکیل کر لیا۔"

"مجھے تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔" اس نے تلخی سے کہا۔ "اب ہر کوئی یہی سمجھے گا کہ وہ اپنے والد کو مجرم سمجھتی ہے، اور اس کیس کا بچاؤ تقریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ بو نفیس کا شہر میں کوئی اثر و رسوخ نہیں ہے۔ خدا جانے اس نے اپنی شہرت کیسے حاصل کی۔"

"مجھے لگتا ہے،" میں نے کہا، "کہ بو نفیس نے تم سے پوچھ گچھ کی؟ تم نے اسے کیا بتایا؟"

"میں نے کہا کہ بو نفیس مجھے لگتا ہے کہ تمہاری قابلیت کو ضرورت سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا ہے۔"

میں ہنسا، سوچتے ہوئے کہ سیڈریک ایل۔ بو نفیس اس بات پر کیسا رد عمل دے گا۔ "مجھے لگتا ہے کہ اس نے تمہاری بات کو مذاق کے طور پر نہیں لیا ہوگا۔"

"یہ مذاق نہیں تھا،" اس نے سنجیدگی سے کہا۔ "اسے یہ بات بالکل پسند نہیں آئی۔ جاتے وقت اس نے کہا کہ وہ اپنے موکل کو مشورہ دے گا کہ وہ ایک نئی سیکریٹری رکھ لے۔"

"یہ تمہارے لیے اچھا ہے، ہے نا؟" میں نے ہلکے طنزیہ انداز میں کہا۔ پھر میں نے محسوس کیا کہ وہ رو رہی ہے۔

"ارے ارے،" میں نے نرمی سے کہا، اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے، "تمہیں ہمت پکڑنی ہوگی۔ اس طرح ہار ماننے سے نہ تو کیس حل ہوگا اور نہ ہی سپریڈ کو جیل سے نکالا جاسکے گا۔"

میں نے اپنا ہاتھ اس کی کمر کے گرد رکھنا چاہا، مگر وہ سہارا لینے کے موڈ میں نہیں تھی۔ اس نے مجھے دھکیل کر کہا، "میں ٹھیک ہوں، اور ویسے بھی میں رو نہیں رہی، بس تھوڑی زروس ہوں۔"

"ہم دونوں زروس ہیں،" میں نے اعتراف کیا۔ "تو، تم یہاں کیا تلاش کر رہی ہو؟"

"ثبوت،" اس نے مختصر جواب دیا۔

"ثبوت؟" میں نے دہرایا، "یہ تو ایک وسیع لفظ ہے۔"

اس نے اپنا رومال نکالا اور خاموش ہو گئی۔

"تمہیں کچھ تو تلاش کرنا ہوگا، مس فوربز،" میں نے نرمی سے کہا، یہ جانتے ہوئے کہ صرف گھومنے سے کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔

"نہیں،" اس نے آہستگی سے جواب دیا، "ایمانداری سے، میں بس دیکھ رہی ہوں۔"

"کیا پولیس نے زمین کی اچھی طرح تلاشی نہیں لی؟" میں نے سوال کیا، کیونکہ اگر تحقیقات مکمل ہوتی، تو شاید ہمیں کچھ سراغ مل چکا ہوتا۔

"مجھے نہیں لگتا،" اس نے سنجیدگی سے کہا۔ "پولیس صرف رسمی کارروائی کر رہی ہے۔ کیس بہت حساس ہے، اور اس میں سیاسی مسائل اتنے گہرے ہیں کہ پولیس کسی بھی فریق کا مکمل ساتھ دینے سے گریز کر رہی ہے۔ وہ دونوں طرف کے رد عمل سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

"دیکھو،" میں نے وضاحت کی، "جو چیز سپریڈ کے خلاف سب سے بڑی دلیل بنتی ہے، وہ اس کی گن سے چلنے والی تین گولیاں ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے اس نے خود ہی سب کچھ کیا ہو۔"

"لیکن اس نے ایسا نہیں کیا! فوربز نے احتجاج کیا۔ "اس کا کہنا ہے کہ کسی نے اندھیرے میں اس پر فائر کیا، اور اس نے گولی چلنے کے بعد کے شعلے بھی دیکھے۔"

"یہی تو مسئلہ ہے،" میں نے کہا۔ "اگر عدلیہ کے تمام ارکان اسے تمہاری طرح جانتے اور سمجھتے ہوتے، تو وہ شاید بری ہو جاتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عدالت میں مختلف خیالات رکھنے والے لوگ ہوں گے۔ کچھ ایسے ہوں گے جو اس کی ایمانداری پر

شک نہیں کرتے، مگر کچھ ایسے بھی ہیں جو مارلین مارنگ اسٹار کی مہم سے متاثر ہو چکے ہیں۔ ان کے لیے، سپریڈ ایک کرپٹ آدمی ہے جو ہر حال میں قصور وار ہے۔ "یہ بہت برا ہے،" فوربز نے غصے سے کہا۔ "مارنگ اسٹار نے اس کے بارے میں جو کچھ لکھا، وہ سب جھوٹ پر مبنی تھا۔ یہ بدینیتی پر مبنی مہم تھی۔ جھوٹے الزامات، غلط افواہیں، اور میڈیا کے ذریعے ایک شخص کی شبیہ کو خراب کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش۔ مجھے خوشی ہے کہ ڈالتن مارا گیا!"

میں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہی سوچ رہے ہوں گے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک بہترین پبلسٹی مین تھا۔ وہ اپنی بات موثر طریقے سے پہنچانا جانتا تھا، اور اسی وجہ سے شہر کے دو تہائی لوگ سمجھتے ہیں کہ تمہارا باس واقعی بد عنوان ہے۔"

فوربز کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"دیکھو،" میں نے نرمی سے کہا، "اگر تم سپریڈ کی مدد کرنا چاہتی ہو، تو تمہیں یوں رات کے وقت ٹارچ لے کر ادھر ادھر گھومنے کے بجائے کچھ موثر کرنا ہوگا۔ صرف رو کر یا مارنگ اسٹار کے مضامین پر غصہ کر کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ تمہیں معلوم ہے کہ اصل میں کیا مددگار ثابت ہو سکتا ہے؟"

"کیا؟" اس نے پوچھا، اچانک متحس نظر آتے ہوئے۔

"تمہیں آج رات یہاں مزید وقت نہیں گزارنا چاہیے، کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ تم کچھ ڈھونڈ پاؤ گی۔ اور اگر تم یہاں دیکھی گئیں، تو یہ تمہارے باس کے حق میں نہیں جائے گا۔ بلکہ اس کے خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر کسی اور نے زمین کی اچھی طرح تلاشی لی، اور اگر گھاس یا پھولوں کے کنارے کے قریب ایک اور گن ملی، جس میں دو گولیاں فائر کی جا چکی ہوں، تو یہ سپریڈ کے خلاف موجود سب سے بڑی دلیل کو کمزور کر سکتا ہے۔"

فوربز نے غور سے میری طرف دیکھا، جیسے وہ بہت کچھ سوچ رہی ہو۔ "بس ایک چیز؟" اس نے دھیمی آواز میں پوچھا، جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ معاملے کی پیچیدگی کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہے۔

"ہاں،" میں نے کہا، "یہ معمولی سی چیز پوری کہانی بدل سکتی ہے۔ اگر ایک اور گن مل جائے، تو یہ ظاہر ہوگا کہ ڈالتن تمہارے باس کے گھر اسے مارنے کے ارادے سے آیا تھا۔ لیکن جب اس نے دیکھا کہ سپریڈ بھی مسلح ہے، تو وہ گھبرا گیا اور بھاگنے لگا۔ پھر لگے گا کہ اس نے پیچھے مڑ کر دو گولیاں چلائیں، اور سپریڈ نے خود کو بچانے کے لیے فائر کیا۔"

"یہ سب کچھ عوام کی رائے کو مکمل طور پر بدل دے گا۔ تمہارا باس مجرم کے بجائے ایک ہیرو اور شہید بن جائے گا، دوبارہ الیکشن کروانے کا سلسلہ ناکام ہو جائے گی، اور صورتحال یکسر بدل جائے گی۔ اور یہ سب کچھ صرف ایک گن کی وجہ سے ہوگا۔"

"کون سی گن؟" ایڈتھ فوربز نے پوچھا۔

"یہ اہم نہیں،" میں نے کہا، "بس گن کا ہونا ضروری ہے۔"

"لیکن یہ کیسے ثابت ہوگا کہ گولی کہیں لگی ہی نہیں — نہ دیوار پر، نہ کسی اور جگہ؟"

"یہ ظاہر کیا جاسکتا ہے کہ ڈالتن اتنا خوفزدہ تھا کہ اس نے اندھا دھند گولیاں چلائیں اور کوئی نشانہ نہ لگا،" میں نے جواب دیا۔ "یہ وکلا کے لیے ایک نکتہ فراہم کرے گا، اور شواہد یقینی طور پر میٹر سپریڈ کے حق میں جاسکتے ہیں۔"

ایڈتھ فوربز نے سر ہلایا۔ "اگر ہم یہ ثابت کر سکیں کہ گولیوں نے کسی چیز کو نہیں چھوا، تو ہم جیوری کو ابھاسکتے ہیں۔ اور مجھے لگتا ہے کہ ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔"

"ممکن ہے کہ ڈالتن نے گولیاں صرف ڈرانے کے لیے فائر کی ہوں،" میں نے

کہا۔

"یہی نکتہ ہے،" اس نے جلدی سے کہا۔ "سب سے اہم چیز یہ ہے کہ عدلیہ کو قاتل کیا جانے کہ پہلا فائر ڈالتن نے کیا تھا۔"

وہ کچھ لمحوں کے لیے خاموش رہی، جیسے کسی گہری سوچ میں ہو، پھر اچانک پوچھا، "تمہارا نام کیا ہے؟"

"پیٹر،" میں نے جواب دیا، "پیٹر وینک۔"

"مسٹر پیٹر،" اس نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ تم بہت ذہین ہو۔ خوشی ہوئی کہ تم سے ملاقات ہوئی۔ شاید یہ تقدیر تھی۔ کیا تمہارے پاس گاڑی ہے؟"

"نہیں،" میں نے کہا، "میں بس سے آیا ہوں۔"

"چلو،" اس نے کہا، "میں تمہیں شہر تک چھوڑ دیتی ہوں۔"

میں نے اس کا بازو تھام لیا، اور ہم جھاڑیوں کی طرف چل پڑے جو گلی کے کنارے پھیلی ہوئی تھیں۔

"تمہیں مجھے اٹھا کر پار کرانا ہوگا،" اس نے ہلکے سے کہا۔ "جب میں آئی تھی تو پیٹر کے بل رینگ کر آئی تھی، لیکن اب —"

میں نے اسے اٹھایا، اور جب میں نے جھاڑی پار کی، تو اس کے جسم کی حرارت میرے بازوؤں میں محسوس ہوئی۔ دوسری طرف پہنچ کر جب میں نے اسے نیچے اتارا، تو اس نے اپنے بازو میرے گرد لپیٹ دیے، اور اس کے ہونٹ میرے ہونٹوں پر نرم لمس چھوڑ گئے۔

"تم لاجواب ہو،" اس نے سرگوشی کی۔

میرے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی، خون کی گردش جیسے دگنی رفتار سے چلنے لگی۔ لمحہ بھر کو میں سب کچھ بھول گیا — یہاں تک کہ یہ خیال بھی کہ میں نے قدموں کے نشان نہ چھوڑنے کا دھیان رکھنا تھا۔

ایڈتھ فوربز کے بارے میں بہت کچھ تھا جو میں نہیں جانتا تھا، لیکن ایک چیز کا مجھے پورا یقین ہو چکا تھا—یہ پہلا موقع نہیں تھا جب اس نے کسی مرد کو چوما ہو۔

اس کی گاڑی سادہ مگر جدید طرز کی تھی، اور وہ ایک ماہر ڈرائیور لگ رہی تھی۔ جیسے ہی ہم شہر کی روشن، چمکدار روشنیوں کے قریب پہنچے، میں نے اس کا بغور جائزہ لینا شروع کیا۔ اس کے گھنے بھورے رنگ کے بال تھے، ایک خوبصورت مگر ٹینگ فنگ والی ہیٹ پہنی ہوئی تھی، اس کی ناک ہلکی سی اوپر کو مڑی ہوئی تھی، اور اس کے ہونٹ... جنہیں میں پہلے ہی محسوس کر چکا تھا۔

میں اپنے ذہن میں ممکنہ امکانات پر غور کر رہا تھا—وہ امکانات جو مجھے امید تھی کہ حقیقت میں بدل جائیں گے۔ میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اس پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر میں سیڈریک بولفینس جیسے چالاک آدمی کو مواقع دینے کے لیے تیار تھا، تو پھر کسی ایسے شخص کی ضرورت بھی تھی جس پر واقعی اعتبار کیا جاسکے۔

اچانک، وہ میری طرف مڑی اور بولی، "میں ایک اپارٹمنٹ جا رہی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ تم دو گھنٹے کے لیے کہیں چلے جاؤ، اور پھر آکر دروازے پر دوبار دستک دینا۔"

"اگر مجھے اتنا انتظار کرنا پڑا، تو یہ آدمی رات کے بعد کا وقت ہوگا،"

میں نے کہا۔ "کوئی مسئلہ نہیں،"

اس نے لا پرواہی سے کہا، "دروازہ کھلا ہوگا۔"

"یہ کسی لڑکی کا اپارٹمنٹ ہے؟" میں نے تجسس سے پوچھا۔

وہ کچھ لمحوں کے لیے خاموش رہی، پھر بولی، "نہیں، یہ میرے بوائے فرینڈ کا ہے۔"

"اوہ—اوہ،" میں نے حیرانگی کے ساتھ کہا۔

"دیکھو، پیٹر،" اس نے میرا نام دہراتے ہوئے کہا، "ایسا مت بنو۔ یہ آدمی کارل گیل ہے، اور وہ ذہین ہے۔ وہ راستہ جانتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ تمہیں وہ پسند آنے گا، اور سب سے بڑھ کر، وہ ہماری مدد کر سکتا ہے۔"

"اچھا، تو مجھے ابھی اوپر جا کر اس سے ملنے کیوں نہیں دیتیں؟ اس طرح ہم پہلے سے دو گھنٹے کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہمارے پاس لاتنا ہی وقت تو نہیں، ہے نا؟"

"نہیں،" اس نے سنجیدگی سے کہا، "مجھے اسے تیار کرنے میں وقت لگے گا۔"

"دو گھنٹے؟" میں نے حیرت سے کہا، "اتنے وقت میں تو تم میامی جا کر واپس آ سکتی ہو۔ تقریباً، ویسے۔"

"ہمارے پاس کرنے کے لیے کچھ اہم کام ہیں،" اس نے مختصر جواب دیا۔

میں مزید سوالات کرنے والا تھا، لیکن پھر خاموش رہنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے گاڑی مرکزی سڑک سے موڑ کر ایک گلی میں ڈال دی، جہاں پرانے طرز کے مکانات اور بلند اپارٹمنٹ عمارتیں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی تھیں۔

"وہ سامنے کا دروازہ ایک بجے تک کھلا رہے گا،" اس نے کہا۔ "تم ٹھیک بارہ بج کر پچاس منٹ پر آنا، پہلی سیڑھیاں چڑھ کر اپارٹمنٹ نمبر ۸۱ تک جانا۔ دروازے پر دو بار دستک دینا اور اندر آ جانا۔ کوشش کرنا کہ کوئی تمہیں نہ دیکھے۔"

میں نے کچھ لمحے سوچا، پھر بولا، "ٹھیک ہے، ایڈتھ فوربز، یہ تمہاری پلاننگ ہے۔"

"اور تمہیں یہاں سے پیدل جانا پڑے گا، تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟ شہر کا مرکز سیدھی گلی میں ہے، اور دو بلاک بعد تمہیں ایک ہوٹل ملے گا، جہاں سامنے سیکسی اسٹینڈ ہے۔ وہاں ہمیشہ کم از کم ایک کیب کھڑی ہوتی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں وہاں نہیں چھوڑ سکتی، لیکن وقت کم ہے اور ہمیں کام پر توجہ دینی ہے۔"

میں نے آہستہ سے کہا، "اپنے بوائے فرینڈ کو بتا دینا کہ ہر گن پر ایک نمبر ہوتا ہے، اور انہیں ٹریس کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی چیز تم تک جا پہنچی، تو صورتحال بہت خراب ہو سکتی ہے۔"

"خدا کی قسم، پیٹر،" اس نے کہا، "میں اتنی بے وقوف نہیں ہوں۔"

"میں بارہ بج کر پچاس منٹ پر وہاں پہنچ جاؤں گا،" میں نے کہا اور گاڑی سے اترنے میں اس کی مدد کی۔ اس نے ایک تیز نظر مجھ پر ڈالی، ہلکی سی مسکراہٹ دی، اور پھر گاڑی آگے بڑھا دی۔

میں نے سڑک پر چلتے ہوئے ہلکے انداز میں ہنسی لی اور سوچنے لگا کہ دنیا اتنی بھی بری جگہ نہیں ہے۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے سیدریک بو نفیس کو وہ موقع ملنے والے ہیں جن کی وہ امید کر رہا تھا۔

اپارٹمنٹ ۸۱ کے بند دروازے کے پیچھے کچھ بھی ہو سکتا تھا، اور مجھے اسے کھول کر دیکھنا تھا۔ ظاہر ہے، میں خطرہ مول لے رہا تھا۔ سیدریک ایل۔ بو نفیس اپنے قانونی نکات اور ہوٹل کے بہترین سوٹ میں محفوظ بیٹھا تھا، جبکہ میں میدان میں تھا۔ سامنے سے ہر خطرے کا سامنا کرنے کے لیے۔

جیسا کہ ایڈتھ فوربز نے کہا تھا، اپارٹمنٹ کی بلڈنگ کا بیرونی دروازہ کھلا تھا۔ میں سیڑھیاں چڑھ کر راہداری میں پہنچا اور خاموشی سے اپارٹمنٹ ۸۱ کے دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ تقریباً تیس سیکنڈ تک میں سننے کی کوشش کرتا رہا۔

پھر میں نے دوبار دروازے پر دستک دی، دروازہ کھولا، اور فوراً پیچھے ہٹ گیا۔ اگر منظر پسند نہ آیا تو جلدی نکل سکوں۔

کمرے میں روشنی جل رہی تھی۔ ایڈتھ فوربز دروازے کے قریب بیٹھی تھی، اس کے ساتھ ایک دبلا پتلا آدمی بیٹھا تھا، جس کے ہاتھ میں ایک گلاس تھا۔ اس کا ماتھا بڑا اور ابھرا ہوا تھا، کان بڑے اور گردن پتلی تھی۔

"آؤ، پیٹر،" ایڈتھ نے کہا، مگر اس کی آواز میں ایک مایوسی سی تھی۔
میں اندر آیا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا، "کبھی نہیں پتہ ہوتا کہ کسی اجنبی گھر
کے دروازے کے پیچھے کیا چھپا ہوسکتا ہے۔"

ایڈتھ نے تعارف کرایا، "یہ کارل گیل ہے، جس کا میں نے تمہیں بتایا تھا۔"
پتلے آدمی نے گلاس رکھ کر میری طرف قدم بڑھائے، اور سرد انگلیوں سے
میرے ہاتھ کو مضبوطی سے تھام لیا۔

میں نے رسمی طور پر ہاتھ ہلایا، پھر صوفے کی طرف جا کر بیٹھ گیا اور گیل کے گلاس کی
طرف معنی خیز انداز میں دیکھا۔

"پینا چاہتے ہو؟" گیل نے پوچھا۔

"ہاں،" میں نے مختصر جواب دیا۔

وہ کچن کی طرف گیا، اور کچھ لمحوں بعد بولا، "چیسٹر چاہیے، پیٹر؟"

"بس ایک وِسکی، برف کے ساتھ،" میں نے کہا۔

میں نے ایڈتھ کی طرف دیکھا۔ وہ میری نظروں سے نظریں نہیں ملارہی تھی۔ مجھے
اندازہ ہو گیا کہ وہ روچکی تھی۔

گیل واپس آیا، اس کے ہاتھ میں مشروب تھا۔ "ایڈتھ، تم کچھ لوگی؟" اس نے
پوچھا۔

میں نے گلاس اٹھایا، اس کے کنارے ہلکا سا لمس لگایا، اور ایک گھونٹ لیا۔ گیل
بیٹھ گیا، اور کمرے میں خاموشی چھا گئی۔ کوئی بھی بات کرنے کے لیے تیار نہیں تھا۔
میں نے اپنی جیب سے سگریٹ کا پیسٹ نکالا، ایک سگریٹ نکالا، اور ہلکی سی
مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "تو، بات کون کرے گا؟"

کچھ لمحے کے لیے کسی نے کچھ نہیں کہا۔ پھر ایڈتھ نے کچھ کہنے کی کوشش کی، لیکن
گیل نے فوراً مداخلت کرتے ہوئے کہا، "میں بات کروں گا—جو بھی کہنا ہے۔"

میں نے سگریٹ جلایا، صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔
گیل نے کہا، "تمہارا خیال، بہت برا ہے۔"

میں نے حیرت سے بھنویں اوپر اٹھائیں۔ "میرا خیال؟"
"ہاں، ایڈتھ کو سپریڈ کے گھر میں گن چھپانے کا کہنا۔ مجھے حیرانی ہوئی کہ تم نے ایسا
مشورہ دیا۔ قتل کے کیس میں ثبوت چھپانا ایک سنگین جرم ہے۔"
"ذرا رکو،" میں نے بات کاٹ دی۔ "یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ بات کہاں سے کہاں
پہنچ گئی؟"

"تم جانتے ہو،" اس نے کہا، "جو کچھ تم نے ایڈتھ سے کہا۔"

"میں نے اس سے کچھ بھی غلط نہیں کہا!"

"کیا تم نے نہیں کہا تھا کہ گن لو، اس سے دو گولیاں چلاؤ، اور پھر اسے چھپا دو؟"
"بالکل نہیں!" میں نے غصے سے کہا۔ "تمہیں لگتا ہے میں کیا ہوں؟ میں نے
صرف یہ کہا تھا کہ اگر پولیس نے جگہ کی اچھی طرح تلاشی نہیں لی، تو انہیں ایسا کرنا
چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں وہ گن مل جائے جس میں دو خالی گولیاں ہوں۔ ایڈتھ کو
یقین تھا کہ سپریڈ جھوٹ نہیں بول سکتا، اور میں نے اس کی بات پر اعتبار کیا۔ اس
لیے میرا ماننا ہے کہ کہیں نہ کہیں وہ گن ضرور ہوگی۔"
"تو تم نہیں چاہتے کہ وہ گن چھپائی جائے؟" گیل نے پوچھا۔
"خدا کی قسم، نہیں! ہرگز نہیں!"

ایڈتھ نے میری طرف دیکھا، جیسے کچھ کہنا چاہتی ہو، پھر رک گئی۔ شاید اسے لگا کہ
خاموش رہنا ہی بہتر ہے۔ اس نے نظریں جھکا لیں، اور میں نے محسوس کیا کہ اس کی
آنکھیں آنسوؤں کی وجہ سے سو جی ہوئی تھیں۔

میں نے اصل بات پر واپس آتے ہوئے کہا، "میں کسی دیوار کے پیچھے نہیں دیکھ
سکتا، لیکن اگر سپریڈ سچ کہہ رہا ہے، تو وہ گن کہیں نہ کہیں ضرور ہوگی۔ پڑوسیوں نے

تین گولیاں چلنے کی آوازیں سنی تھیں، اور وہ بالکل واضح طور پر سنی گئی تھیں۔ یہ ایک پرسکون رات تھی، اس لیے گنتی میں غلطی ہونے کا امکان بہت کم ہے۔"

"سپرڈ کا کہنا ہے کہ کسی نے اس پر دو گولیاں چلائیں۔ ہو سکتا ہے کہ جھاڑیوں میں کوئی اور چھپا ہو اور ڈالتن نے گولیاں نہ چلائی ہوں، لیکن ایسا ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ شاید ایک ہزار میں ایک۔"

"ایسا سمجھو کہ ایک لاکھ میں ایک،" گیل نے کہا۔

"ٹھیک ہے، ایک لاکھ میں ایک سہی۔ مگر اگر سپرڈ سچ کہہ رہا ہے اور ڈالتن نے واقعی اس پر گولیاں چلائیں، تو وہ گن یا تو اسے گولی لگنے پر گر گئی ہوگی، یا پھر اس نے دو گولیاں چلانے کے بعد خود ہی اسے پھینک دیا ہوگا اور فرار ہونے کی کوشش کی ہوگی۔"

گیل نے آہستہ سے کہا، "سپرڈ سچ نہیں کہہ رہا۔"

ایڈتھ فوربز نے فوراً غصے سے اوپر دیکھا۔ "وہ سچ کہہ رہا ہے! وہ سچ کہہ رہا ہے، کارل، اور تم بھی یہ جانتے ہو۔"

گیل خاموش رہا۔ اس نے بڑی بھوری آنکھوں سے میری طرف دیکھا، جیسے کسی گہری سوچ میں ہو۔ پھر اس نے نرمی سے کہا، "ایڈتھ، لیٹن سپرڈ کے بارے میں جنون میں مبتلا ہے۔ وہ اس کے لیے تب سے کام کر رہی ہے جب سے اس نے اسکول چھوڑا تھا۔ اسے یہ سمجھ نہیں آتا کہ چاہے وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کتنا ہی ایماندار ہو، جب قتل کا الزام آ جائے تو ہر کوئی خود کو بچانے کی کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ دوست بھی۔"

"تم اسے اچھی طرح جانتے ہو؟" میں نے پوچھا۔

"یقیناً، میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں۔ میں ایڈتھ کے ساتھ اس کے گھر کئی بار کھانے پر جا چکا ہوں۔"

"مجھے ذاتی سوال کرنے کی اجازت دو،" میں نے محتاط لہجے میں پوچھا، "بطور ایڈتھ کے بوائے فرینڈ؟"

"بالکل۔ اور ہاں، مجھے یوں مت دیکھو،" گیل نے ہلکے طنزیہ انداز میں کہا۔ "ایڈتھ اور اس کے باس کے درمیان کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ محض ایک ہیرو کی مداح ہے۔ سپر ہیرو اس سے اتنی بڑی عمر کا ہے کہ وہ اس کا دادا لگتا ہے، اور ان کے درمیان سب کچھ بالکل صاف ستھرا ہے۔"

"سمجھ گیا،" میں نے کہا۔

گیل نے سر ہلایا۔ "میں تین دن پہلے وہاں کھانے پر گیا تھا۔ وہ بہت خوش اخلاق تھا، مجھ سے عزت و احترام سے ملا، اور مجھے خوش آمدید محسوس کرانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ یہاں تک کہ اس کی بیٹی میلسنٹ نے بھی۔ ایڈتھ کو وہ پسند نہیں کرتی، لیکن مجھے نہیں سمجھ آتا کہ کیوں۔"

ایڈتھ فوربز نے تلخی سے کہا، "وہ ایک چالاک لڑکی ہے۔ ظاہر ہے، وہ تمہیں خوش آمدید کہہ رہی تھی، کارل، کیونکہ وہ امید کر رہی ہے کہ تم مجھ سے شادی کرو گے۔ وہ ڈرتی ہے کہ میں اس کے والد سے شادی کر لوں گی اور سب کچھ بدل جائے گا۔"

گیل نے ناپسندیدگی سے قہقہہ لگایا۔ "ایسی بے وقوفی مت کرو،" اس نے کہا۔ "وہ ہمیشہ تمہیں خوش رکھنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن تم اسے ہر بار نیچا دکھانے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتیں۔"

میں نے ایڈتھ کے چہرے پر شرمندگی کے آثار دیکھے تو مداخلت کی، "خیر، میں بس تم دونوں کو ہیلو کہنے اور ملنے آتا تھا۔ میں اب بھی سمجھتا ہوں کہ پولیس کو اس جگہ کی اچھی طرح تلاشی لینا چاہیے۔ لیکن مجھے غلط مت سمجھو، میں ہرگز نہیں چاہتا کہ ایڈتھ کوئی گن چھپائے۔"

"اچھا،" گیل نے اب بھی ہلکے شکوک کے ساتھ کہا، "مجھے خوشی ہے کہ تم ایسا محسوس کرتے ہو، کیونکہ یہ ایڈتھ کے لیے بہت بڑا مسئلہ بن سکتا تھا۔" میں اٹھا اور اس سے ہاتھ ملایا۔

"یہ آخری چیز ہے جو میں چاہوں گا،" میں نے سنجیدگی سے کہا۔

ایڈتھ فوربز نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک میں دروازے کے قریب نہیں پہنچ گیا، پھر آہستہ سے پوچھا، "اب تم کیا کرنے والے ہو؟" "بس شہر کا تھوڑا جائزہ لوں گا،" میں نے کہا۔ "شاید ایک گھنٹے کے اندر سونے چلا جاؤں گا۔"

"تم مزید تحقیق کرنے جا رہے ہو؟"

"اوہ، میں بس ادھر ادھر گھوموں گا اور آنکھیں اور کان کھلے رکھوں گا،" میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ایڈتھ نے سنجیدگی سے مجھے ایک چمڑے کا چابیوں کا ڈبہ دیا۔ "مجھے اندازہ تھا،" اس نے کہا۔ "تمہیں گاڑی کی ضرورت پڑے گی۔ میری لے لو۔"

"نہیں، شکریہ،" میں نے نرمی سے کہا۔ "میں ایسا نہیں کر سکتا۔ میں ٹھیک رہوں گا۔ تمہیں گھر جانا چاہیے اور۔"

"میں پہلے ہی گھر ہوں،" اس نے کہا۔

میں اس کے کہنے کا غلط مطلب نہیں لینا چاہتا تھا۔ کارل گیل نے میری طرف دیکھا اور مسکرا کر وضاحت کی، "اس کا مطلب ہے کہ اس کا اسی عمارت میں ایک اپارٹمنٹ ہے، نیچے والے فلور پر۔ اس کی گاڑی سامنے پارک رہتی ہے، اس لیے تمہیں اسے استعمال کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔"

"جاؤ اور جتنا چاہو گاڑی لے کر گھومو، بس صبح آٹھ بجے تک واپس لے آؤ۔ ایڈتھ کو اس کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔"

"تمہیں واپس لانے کی ضرورت نہیں،" ایڈتھ نے کہا۔ "میں عام طور پر اسے صرف ویک اینڈ پر استعمال کرتی ہوں۔ کارل زیادہ تر وقت اس سے کام لیتا ہے، اور اگر تم واقعی مسٹر سپریڈ کی مدد کر رہے ہو، تو کارل چل کر آجائے گا۔"

"بالکل، میں پیدل آسکتا ہوں،" کارل نے کہا اور ایڈتھ کے کندھے پر نرمی سے ہاتھ رکھا۔ "ناراض مت ہو، بیبی۔ میں بھی اتنا ہی بے چین ہوں جتنا کہ مسٹر پیٹر، سپریڈ کی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے، اگر وہ واقعی بے قصور ہے۔ میں صرف نہیں چاہتا تھا کہ تم قانون کے کسی بڑے مسئلے میں پھنس جاؤ۔" پھر اس نے میری طرف دیکھا اور بولا، "تم گاڑی استعمال کرو گے، تو ایڈتھ زیادہ اچھا محسوس کرے گی، پیٹر!"

"ٹھیک ہے،" میں نے ماحول کو ہلکا کرنے کے لیے کہا، "میں گاڑی استعمال کر لوں گا، اور اس کا شکریہ، ایڈتھ۔ میں اسے صبح تین بجے تک واپس لے آؤں گا۔"

"تمہیں اسے کل تک رکھنا چاہیے،" ایڈتھ نے مشورہ دیا۔ "یہاں سیکسی آسانی سے نہیں ملتی۔ زیادہ تر سڑکوں پر نہیں گھومتیں، یا تو اسٹینڈ پر جا کر ملتی ہیں یا پھر فون کر کے بلانی پڑتی ہیں۔"

"ٹھیک ہے، دوستو،" میں نے کہا، "شکریہ۔"

میں راہداری سے باہر نکلا اور گہری سوچ میں پڑ گیا۔ جب تک میں فٹ پاتھ پر پہنچا، میں اب بھی سوچ رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ بولٹس کو وہ مواقع نہیں ملیں گے جن کی وہ امید کر رہا تھا، جب تک کہ میں کچھ خطرہ مول نہ لوں۔ اور موجودہ حالات میں، میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

گنوں کو ٹریس کیا جاسکتا ہے، اور میرے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ میں کسی ایسی گن کو چھپانے میں مدد کروں جس کا بڑے شہر سے تعلق ہو۔ میں یہ خطرہ بھی نہیں لے سکتا تھا کہ مارلین میں جا کر خود کوئی گن تلاش کرنے کی کوشش کروں، خاص طور پر جب میں شہر کو اتنا اچھا نہیں جانتا تھا۔

میں نے فیصلہ کیا کہ پریسٹن بوڈے کے دیے گئے پتے پر جا کر صورتحال کا جائزہ لوں۔ میرے پاس وقت گزارنے کے لیے کچھ کرنا ضروری تھا تاکہ صبح دس بجے تک کوئی نہ کوئی پیش رفت ہو سکے۔

میں ایڈتھ فوربز کی جدید کار میں بیٹھا، انجن اسٹارٹ کیا، اور آہستہ آہستہ گلی سے نکل گیا۔

میں مشکل سے دو بلاک ہی گیا تھا کہ اچانک بائیں سامنے کا ٹائر زور سے پھٹ گیا، اور پھر گاڑی تھم تھم کر رکنے لگی!

میں گاڑی سے باہر نکلا اور فلیٹ ٹائر کو غور سے دیکھا۔ اگر شہر میں ایسا کوئی گیراج ہوتا جو رات کے اس وقت کسی کو ٹائر ٹھیک کرنے کے لیے بھیجتا، تو مجھے اسے تلاش کرنے کے لیے کسی جادوئی کرسٹل بال کی ضرورت پڑتی۔ میں گاڑی کو سڑک کے کنارے چھوڑ کر جاسکتا تھا، لیکن کچھ نہ کچھ کرنے کی ضرورت تھی۔

میں نے اپنا کوٹ اتارا اور گاڑی کے اوزار تلاش کرنے لگا۔ جیسے ہی میں جیک نکالنے لگا، سٹریٹ لائٹ کی مدد میں مجھے کچھ چمکتا ہوا نظر آیا۔

میں نے آہستہ سے سیٹی بجائی، اپنی جیب سے رومال نکالا تاکہ کسی بھی نشان سے بچ سکوں، اور وہ چیز اٹھالی۔ یہ ایک نیلے اسٹیل کی تھرٹی ایٹ جدید گن تھی۔ میں نے گن کو کھولا اور دیکھا— بالکل وہی چیز جس کی توقع تھی— دو گولیاں فائر ہو چکی تھیں۔

میں نے گہری سوچ میں کچھ لمحے گزارے، پھر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر گن کو رومال پر رکھ دیا۔ میں نے ایک زندہ کار تو س نکال کر غور سے دیکھا۔ یہ ایک خالی گولی تھی! لیکن اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ تھی کہ باقی تین گولیاں عام بال کار تو س تھیں۔

میں نے مزید جانچ کی۔ خالی گولی ایک کمپنی کی بنی ہوئی تھی، جبکہ بال کارتوس کسی اور کمپنی کے تھے۔ جیسا کہ اندازہ لگایا جاسکتا تھا، وہ دو فائر شدہ گولیاں بھی اسی کمپنی کی تھیں جس نے خالی گولی بنائی تھی۔

اب سب کچھ واضح ہو چکا تھا۔

میں گاڑی سے باہر نکلا، اپارٹمنٹ بلڈنگ کی طرف مڑا، اور سوچتے ہوئے احتراماً اپنی ٹوپی تھوڑی سی اوپر اٹھائی۔

کارل گیل کی گرل فرینڈ نے کہا تھا کہ وہ راستہ جانتا ہے اور چالاک آدمی ہے۔ اور یہ بالکل سچ نکلا! ایسا لگتا تھا کہ ایڈتھ فوربز کو اس سازش کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔ گیل نے بس موقع سے فائدہ اٹھایا—ایک گھنٹے کے لیے باہر نکلا، گن حاصل کی، اس میں دو خالی کارتوس ڈالے، ایک نیا خالی کارتوس رکھا، اور تین عام کارتوس رکھ دیے۔ پھر اس نے گن کو گاڑی کی سامنے والی سیٹ کے نیچے، اوزاروں کے ساتھ رکھ دیا اور باتیں سامنے کے ٹائر میں ایک کیل گاڑ دی۔

اس کے بعد بس اسے انتظار کرنا تھا کہ میں گاڑی لے کر نکلوں۔ باقی سب کچھ خود بخود اس کے منصوبے کے مطابق ہوتا گیا۔ اگر کبھی کوئی اس پر الزام لگاتا کہ اس نے مجھے گن دی تھی، تو وہ آسانی سے انکار کر سکتا تھا اور خود کو کسی بھی جرم سے بچا سکتا تھا۔ اس طرح، جھوٹے ثبوت فراہم کرنے یا جھوٹ بولنے کی وجہ سے اسے چار یا پانچ سال کی قید کا خطرہ بھی نہیں تھا۔

میں نے گاڑی کا جیک اٹھایا، باتیں سامنے کے پیسے پر نیا ٹائر لگایا، اور لیٹن سپریڈ کے گھر کے قریب پہنچ کر دو بلاکس دور گاڑی روک دی۔ اس وقت تک، مجھے راستہ اچھی طرح یاد ہو چکا تھا۔

میں نے ایک جھاڑی کے قریب جا کر ایک مناسب جگہ چنی، یہ یقینی بنایا کہ گن پر میرے کسی بھی انگلی کے نشان نہ ہوں، اور اسے وہاں پھینک دیا۔

اس کے بعد میں نے گاڑی واپس اپارٹمنٹ ہاؤس کے سامنے پارک کر دی، اپنے کمرے میں گیا، بستر پر لیٹ گیا، اور کسی بھی پریشانی کے بغیر گہری نیند سو گیا۔

صبح میں نے ایک بڑے ریسٹورنٹ میں ٹیلیفون بوتھ تلاش کیا اور پولیس ہیڈ کوارٹر ز کو کال کی۔ میں نے سیدھا یہ نہیں کہا کہ لیٹن سپریڈ کے احاطے میں بندوق موجود ہے۔ بلکہ میں نے کہا، "میرے خیال میں آپ کو یہ جاننا چاہیے کہ کروٹلے ڈالتن سپریڈ سے پیسے لینے آیا تھا۔ ڈالتن کے پاس ایک لاکھ ڈالر تھے جو وہ لیٹن سپریڈ کو دینے والا تھا۔ اگر اس کے ساتھ کچھ ہو گیا اور پیسہ نہ ملا، تو آپ کو واپس جا کر دوبارہ چیک کرنا چاہیے۔" میں نے فون رکھ دیا۔

مجھے اس بات کی پرواہ نہیں تھی کہ پولیس کو کون کنٹرول کر رہا ہے۔ لیکن کوئی بھی پولیس اہلکار یہ خطرہ مول نہیں لے گا کہ ایک لاکھ ڈالر نقد کا پیچ غلط ہاتھوں میں چلا جائے۔

دس بج کر تیس منٹ پر میں پریسٹن بوڈے کے دفتر پہنچا۔ سیکریٹری نے بتایا کہ میرا انتظار ہو رہا ہے اور مجھے اندر جا کر بیٹھنا چاہیے۔

جب میں نے دفتر کا دروازہ کھولا تو حیران رہ گیا۔ بوڈے کے ساتھ دو اور آدمی بیٹھے تھے۔ ایک کارل گیل تھا اور دوسرا ایک لمبا، پریشان حال شخص، جو تقریباً پچاس سال کا لگ رہا تھا اور خوفزدہ نظر آ رہا تھا۔

بوڈے نے کہا، "گڈ مارنگ"، اور پھر لمبے آدمی سے میرا تعارف کرایا، "یہ ہیں مسٹر منسفیلڈ، مسٹر پیٹر سے ملیں۔ اور مسٹر گیل سے بھی ہاتھ ملائیں۔"

میں نے منسفیلڈ سے ہاتھ ملایا اور پھر گیل کی طرف مڑا، یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ کیا کہتا ہے۔ اس نے بس اپنے سر د، پتلے ہاتھوں سے میرا ہاتھ ہلایا اور سر ہلا کر جواب دیا۔ میں بیٹھ گیا اور سگریٹ نکال کر جلانے لگا۔ میں نے پریسٹن بوڈے کی طرف دیکھا، لیکن میری توجہ کارل گیل پر تھی، جسے میں اپنی آنکھوں کے کنارے سے دیکھ

سمتا تھا۔ گیل مجھ سے نظریں چرانے کی کوشش نہیں کر رہا تھا، بلکہ قدرتی طور پر تجسس کا شکار لگ رہا تھا۔

بوڈے نے کہا، "مسٹر پیٹر کے پاس ہمارے لیے ایک پیشکش ہے۔" میں نے پوچھا، "کیا تم نے انہیں تفصیلات نہیں بتائیں؟" بوڈے نے جواب دیا، "نہیں، صرف بنیادی باتیں بتائی ہیں۔" میں نے مختصر بات کرنا مناسب سمجھا۔

"اہم نکات ہی سب کچھ ہیں،" میں نے سگریٹ جلاتے ہوئے کہا۔ "مجھے سکہ والی مشینیں چاہیے۔ میں اپوزیشن سے شرائط پر بات کر سکتا ہوں، اور وہ شرائط تقریباً ویسی ہی ہوں گی جیسے اپوزیشن کے اقدار میں آنے کے بعد ہوں گی۔ تمہارا جیتنے کا امکان کم ہے، اس لیے میں تم سے دس کے ایک تناسب پر بات کر رہا ہوں۔ اگر مجھے اجازت ملی، تو میں تمہیں اقدار دلانے کی پوری کوشش کروں گا۔" پریسٹن بوڈے نے پوچھا، "کتنا حصہ لوگے؟" "پانچ فیصد،" میں نے کہا۔

بوڈے نے ناک سکیڑ کر کہا، "ہم پچاس فیصد تک حاصل کر سکتے ہیں۔" میں نے جواب دیا، "پانچ فیصد، پچاس فیصد کا دسواں حصہ ہے۔ تمہاری پوزیشن اس وقت دس کے ایک تناسب پر ہے۔"

منسفیلڈ نے سخت لہجے میں کہا، "ہم یہاں اپنی بے عزتی کروانے نہیں آئے۔" بوڈے نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "یہ بات تم نہیں کہہ سکتے۔ مجھے سکہ والی مشینوں کے منافع سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میرے لیے اصل چیز یہ ہے کہ پیٹر ہمیں ووٹروں میں کامیاب بنا سکتا ہے۔ وہ پہلے بھی کئی میٹروں کو جتوا چکا ہے۔ عوام سے کیسے بات کرنی ہے، وہ یہ جانتا ہے۔ اس کے پاس کچھ خیالات ہیں جو مجھے درست لگتے ہیں۔ وہ الفاظ کو ایسے پیش کرتا ہے جیسے میٹھا سیرپ گرم کیک پر ڈالا جا رہا

ہو۔ وہ سیاست سمجھتا ہے، اور ہمیں کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو اس سیاسی مشین کو چلانا جانتا ہو۔"

گیل نے کہا، "میرے لیے تو ٹھیک ہے۔ اگر وہ ہمیں جتوا سکتا ہے، تو میں اسے پورا شہر دینے کے لیے تیار ہوں۔ ہمارے سامنے جو مشکلات ہیں، ان کے مقابلے میں یہ کچھ بھی نہیں۔"

منسفیلڈ نے ہونٹ بھیجنے لیے۔ وہ ایک مضبوط جسم کا آدمی تھا، جس کی بھاری، کالی بھنویں ناک کے پل پر ملتی تھیں، اور اس کی ٹھوڑی سخت اور مضبوط تھی، جیسے کسی ضدی جانور کی۔

اس نے کہا، "مجھے یہ سب پسند نہیں۔" بوڈے نے غصے سے پوچھا، "کیا پسند نہیں آیا؟"

منسفیلڈ بولا، "یہ سارا معاملہ مجھے اچھا نہیں لگس رہا۔ میں نے تمہارے کہنے پر یہ سب شروع کیا تھا، اور اب یہ مجھے مزید گہرائی میں کھینچ رہا ہے۔ میں اس سے نکلنا چاہتا ہوں۔ بس مجھے چھوڑ دو۔ میں سکون چاہتا ہوں، کرپشن سے میرا کوئی لینا دینا نہیں۔ مجھے..."

بوڈے نے سختی سے کہا، "چپ ہو جاؤ۔ اب تمہارے پاس چھوڑنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔"

منسفیلڈ نے عاجزی سے کہا، "میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس سب سے نکال دو۔ میں مزید اس میں شامل نہیں رہنا چاہتا۔"

بوڈے نے گیل کی طرف دیکھا اور کہا، "اس کی بات کو نظر انداز کرو، کارل۔ جب یہ پیٹر کو سن لے گا، تو سب سمجھ جائے گا۔"

گیل نے سر ہلایا اور کہا، "میں جانتا چاہوں گا کہ پیٹر کے پاس اس سیاسی صورتحال سے نمٹنے کا کیا منصوبہ ہے۔"

بوڑے نے کہا، "وہ کہہ رہا ہے کہ وہ سپریڈ کو بری کروا سکتا ہے اور اسے ایک ہیرو بنا سکتا ہے۔"

منسفیلڈ نے انگلیاں چٹاتے ہوئے کہا، "یہ بہت خطرناک ہے۔ جتنا ہم سپریڈ کے معاملے میں پڑیں گے، اتنا ہی عوام میں بدنام ہوں گے۔ میری رائے ہے کہ ہم اسے چھوڑ دیں، کھل کر اس کی مذمت کریں، اور پچھلے دو سالوں میں جو بھی خراب ہوا ہے، اس کا سارا الزام سپریڈ پر ڈال دیں۔"

میں نے فوراً جواب دیا، "یہ کام نہیں کرے گا۔ اگر کچھ غلط ہوا ہے، تو یا تو تم نے خود فائدہ اٹھایا یا تم بے وقوف تھے۔ عوام اب بد عنوانی برداشت نہیں کرے گی، چاہے تم کتنا ہی تبدیلی کا نعرہ لگاؤ۔"

گیل نے سگریٹ کے دھوئیں میں کہتے ہوئے کہا، "پیٹر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔ اگر ہم عوام کو یہ بتانے کی کوشش کریں گے کہ سپریڈ نے ہمیں دھوکہ دیا اور ہمیں کچھ پتا نہیں تھا، تو ہم خود ہی مذاق بن جائیں گے۔"

"چلیں، مزید سنیے،" بوڑے نے کہا۔

میں نے کہا، "میں ہمیشہ یہ جاننا پسند کرتا ہوں کہ میں کس سے بات کر رہا ہوں۔ جیسا کہ میں نے سمجھا ہے، مسٹر منسفیلڈ کونسل کے رکن ہیں۔"

بوڑے نے تصدیق کی، "یہ بالکل صحیح ہے۔"

"اور مسٹر گیل کون ہیں؟" میں نے پوچھا۔

بوڑے نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا، "مسٹر گیل، مسٹر گیل ہیں۔"

میں نے خشک لہجے میں کہا، "جیسا کہ میں نے سوچا تھا۔"

بوڑے نے وضاحت کی، "میں مسٹر گیل کی ضمانت دے رہا ہوں۔"

میں نے گیل کی طرف دیکھا اور کہا، "تمہارا چہرہ کچھ جانا پہچانا لگتا ہے۔ کیا میں نے تمہیں پہلے کہیں دیکھا ہے؟"

گیل نے غور سے میرا چہرہ دیکھا، جیسے وہ یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔ اس نے ایک لمحے کے لیے سوچا، پھر آہستہ سے سر ہلایا اور کہا، "میں نے تمہیں اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ میں چہرے نہیں بھوتا، اور تمہیں بھی نہیں بھوتا اگر پہلے ملا ہوتا۔" میں نے کندھے اچکائے اور کہا، "پھر شاید یہ غلط فہمی ہے۔ خیر، جناب، میری بہترین رائے یہ ہے کہ اس معاملے کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سپریڈ کو بری کروایا جائے۔"

"کیا ہمیں کوئی قربانی کا بھرا چاہیے؟" گیل نے پوچھا۔
 "کیوں نہ ڈالتن کو قربانی کا بھرا بنا دیں؟" میں نے تجویز دی۔
 بوڈے نے پوچھا، "کیسے؟"

میں نے جواب دیا، "یہ ظاہر کر کے کہ سپریڈ نے اسے اپنے دفاع میں مارا۔" بوڈے نے سر ہلایا، "اب ایسا کرنے کا وقت گزر چکا ہے۔" گیل نے سگریٹ کا سرا غور سے دیکھتے ہوئے کہا، "مجھے اس کا اتنا یقین نہیں ہے۔"

اسی لمحے ٹیلیفون مسلسل بجنے لگا۔ بوڈے نے ناگواری سے کہا، "لعنت ہو اس لڑکی پر۔ میں نے کہا تھا کہ کسی بھی صورت میں مداخلت نہ کی جائے۔" اس نے فون اٹھایا اور کہا، "ایولن، تمہیں کیا مسئلہ ہے؟ میں نے کہا تھا کہ میں — اچانک وہ خاموش ہو گیا۔ میں نے اس کے چہرے پر حیرت کے آثار دیکھے، پھر وہ ایسے نظر آیا جیسے پوکر کے کھیل میں ایک کمزور لیکن اہم کارڈ ہاتھ میں لے کر فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔ وہ اتنا بڑا نہیں تھا کہ اسے فوراً چھوڑ دیا جائے، اور نہ اتنا مضبوط کہ اس پر مکمل اعتماد کیا جاسکے۔"

وہ زیادہ سنتا رہا اور کم بولتا رہا۔ جب دوسری طرف سے کال ختم ہوئی، تو اس نے کہا، "میں اس بارے میں سوچوں گا اور تمہیں دوبارہ فون کروں گا۔ اس وقت میں مصروف ہوں۔ خدا حافظ۔"

اس نے فون رکھ دیا اور ہمیں اس انداز میں دیکھا جیسے فیصلہ کر رہا ہو کہ کچھ بتانا چاہیے یا نہیں۔ پھر آخر کار بولا، "یہ پولیس ہیڈ کوارٹرز کی کال تھی۔ انہیں آج صبح سپرڈ کے احاطے کی دوبارہ تلاشی کے دوران ایک نیا سراغ ملا ہے۔ وہاں ایک پھولوں کے گلہستے میں، جہاں پہلے نظر نہیں گئی تھی، انہوں نے ڈالتن کی بندوق برآمد کی ہے۔ اس میں سے دو گولیاں فائر ہو چکی تھیں۔"

"ایسا لگتا ہے کہ وہ خالی گولیاں تھیں۔ چار میں سے ایک خالی تھی، جبکہ تین اصلی تھیں۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ ڈالتن کو لگا کہ سپرڈ اسے دھوکہ دے رہا ہے اور شاید اسے مار ڈالے گا۔ وہ سپرڈ کو بے نقاب کرنا چاہتا تھا۔ اس نے یا تو سیدھا اس پر گولیاں چلائیں تاکہ وہ خوفزدہ ہو جائے، یا اس کے قدموں کے قریب فائر کیا تاکہ وہ گھبرا کر اچھلنے لگے۔"

رے سفیلڈ نے پسینہ صاف کرنے کے لیے ماتھے پر رومال پھیرا۔ کارل گیل کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔ اس کا چہرہ سخت اور سرد نظر آ رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ اس نے کرسی کے بازو کو اتنی زور سے پکڑا کہ اس کی انگلیوں کی جلد سفید پڑ گئی۔

"پولیس وہاں کیسے پہنچی؟" گیل نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کسی نے اطلاع دی کہ ڈالتن نے پیسے گرا دیے ہیں۔"

"اور پولیس نے تمہیں کچھ نہیں بتایا؟" گیل نے مزید پوچھا۔

بوڈے نے بے چینی سے کہا، "فون آج صبح جلدی آیا تھا اور..."

"یہ بیوقوفی ہے،" گیل نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "اگر پیسے وہاں ہوتے، تو وہ تمہیں دو بار دھوکہ دے چکے ہوتے۔ یہ واضح کرتا ہے کہ تمہارا پولیس ڈیپارٹمنٹ پر کتنا کنٹرول ہے۔"

میں نے مداخلت کرتے ہوئے کہا، "تم لوگ خود سمجھ سکتے ہو کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ میئر سپریڈاب یقینی طور پر بری ہو جائے گا۔ کیا تمہیں نہیں لگتا کہ میرے لیے اس کیس کو اس انداز میں سنبھالنا بہتر ہوگا تاکہ تمہیں کسی مسئلے کا سامنا نہ کرنا پڑے؟" گیل نے جواب دیا، "نہیں، ہم نہیں چاہتے۔"

میں نے اپنی حیرت کو قابو میں رکھنے کی کوشش کی، لیکن ناکام رہا۔ جیسے مجھے دھچکا لگا ہو، مگر میں پھر بھی یقین نہیں کر رہا تھا۔

بوڈے تقریباً اپنی کرسی سے گر پڑا۔ "یہ کیا ہو رہا ہے؟" اس نے حیرانی سے پوچھا۔

گیل نے سگریٹ کا ٹوٹا ہوا حصہ ایش ٹرے میں دباتے ہوئے کہا، "میں نے کہا نہیں۔"

منسفیلڈ کرسی میں بے چین نظر آ رہا تھا۔ "جہاں تک میری بات ہے، میں بس اس سب سے باہر نکلتا چاہتا ہوں۔ میں مزید اس میں شامل نہیں رہ سکتا۔"

بوڈے نے گیل سے مایوسی میں کہا، "کارل، تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ یہ آدمی..." گیل نے خاموشی سے کہا، "تم نے مجھ سے رائے مانگی تھی، ہے نا؟"

بوڈے نے گہری سانس لی، "ہاں، لیکن میں نے سوچا تھا کہ تم کوئی مناسب جواب دو گے۔"

گیل نے کہا، "جواب دے دیا ہے، اور یہ بالکل مناسب ہے۔"

بوڑے نے میری طرف بے بسی سے دیکھا اور کہا، "پیٹر، دیکھو، ہمیں اس معاملے کو زیادہ سخت بنانے کی ضرورت نہیں۔ میرا خیال ہے کہ کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے۔ کیا تم برا نہ مانو اگر ہمیں تھوڑا وقت مل جائے تاکہ ہم آپس میں بات کر سکیں؟" "بالکل نہیں،" میں نے کہا اور پھر گیل کی طرف مڑا۔ "تمہارا نوجوان دوست کافی چالاک ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس گن گن کے ملنے سے سپریڈ کی رہائی یقینی ہو گئی ہے، اور اس لیے تمہیں دوبارہ الیکشن جیتنے کے لیے کسی قسم کی رعایت نہیں دینی چاہیے۔ جناب، میں اسے دھوکہ دہی کہتا ہوں، اور میرے پاس ایسے لوگوں کے لیے ایک خاص طریقہ ہے۔ امید ہے کہ مجھے اسے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ گڈ مارننگ۔"

میں باہر نکلا، سورج کی روشنی میں قدم رکھتے ہوئے اتنا حیران تھا جیسے کوئی نا تجربہ کار باکسر، جو یہ سوچ رہا ہو کہ وہ جیت رہا ہے، مگر اچانک ایک زوردار گھونسا کھا کر چکرا گیا ہو۔ میرے ذہن میں ایک جھوٹا سا کام تھا جو مجھے فوری کرنا تھا۔ میں نے ایک سیکیورٹی روکی اور سیدھا سپریڈ کے دفتر پہنچا۔ ایڈتھ فوربز ریسپشن روم میں ٹائپ رائٹر پر کام کر رہی تھی۔ جیسے ہی میں نے دروازہ کھولا، وہ اوپر دیکھنے لگی، اور مجھے دیکھ کر مسکرا دی۔

"ہیلو،" میں نے کہا، "کیا بات کرنے کا موقع مل سکتا ہے؟"

"بالکل!" اس نے خوشی سے جواب دیا۔

میں نے کہا، "ہمیں کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں۔"

اس نے سر ہلایا، "مجھے معلوم تھا تم آؤ گے۔ تمہیں نہیں پتا، جب کارل گیل نے ہماری مدد سے انکار کیا تو مجھے کتنا برا لگا۔ میں نے سوچا تھا کہ میں اس پر بھروسہ کر سکتی ہوں، مگر اس نے حقیقت کا ساتھ دیا۔ لیکن تم نے کمال کر دیا، پیٹر۔ تم نے سب کچھ خود سنبھال لیا، ہے نا؟"

میں نے اس کی طرف ویسے دیکھا جیسے کوئی بیسکری کسی قرض کی درخواست کو غور سے دیکھتا ہے۔ "ہاں، بالکل، میں نے سب کچھ خود کیا، کسی کی مدد کے بغیر۔"

اس نے بے اختیار میرا ہاتھ تھام لیا، "اوہ پیٹر، میں بہت خوش ہوں!"
میں نے چونک کر پوچھا، "تمہیں یہ کیسے پتا چلا؟"

"پریس کی ایک رپورٹ نے مجھے فون کیا۔ اس نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ اٹارنی مشکل میں پڑ گیا ہے۔ اب اسے سمجھ نہیں آ رہا کہ آگے کیا کرے۔"

میں نے سر ہلایا، "ہاں، وہ واقعی الجھن میں ہوگا۔" پھر میں نے پوچھا، "تمہارا بوائے فرینڈ کل رات کتنی دیر کے لیے گیا تھا؟"
وہ الجھ کر بولی، "کیا مطلب؟"

"جب تم نے اسے پہلی بار دیکھا، کیا اس کے بعد وہ کہیں گیا تھا؟"

"نہیں،" اس نے خالی نظروں سے مجھے دیکھا۔

"تمہیں یقین ہے؟"

"ہاں۔"

"کیا تم پورے وقت وہاں تھیں؟"

"نہیں، پورے وقت نہیں۔ میں اس سے بات کرنے اندر گئی تھی، پھر غصے میں باہر نکلی اور اپنے اپارٹمنٹ چلی گئی۔ کچھ دیر بعد واپس آئی اور اسے منالیا۔"

"کتنی دیر تم باہر تھیں؟"

"پتا نہیں، شاید پندرہ یا بیس منٹ۔"

"جب تم اسے چھوڑ کر گئیں، تو وہ وہیں تھا؟"

"ہاں، یقیناً۔"

"اور جب تم واپس آئیں، تب بھی وہ وہیں تھا؟"

"ہاں، وہ اب بھی وہیں تھا۔"

"جب تم واپس آئیں، تو وہ کیا کر رہا تھا؟"

"وہ ریڈیو سن رہا تھا اور سگریٹ پی رہا تھا۔"

میں نے گہری سانس لی اور کہا، "تمہارا بوائے فرینڈ تو کافی چالاک ہے۔ تم اسے کب سے جانتی ہو؟"

"تقریباً ایک سال سے،" اس نے جواب دیا۔

"وہ کرتا کیا ہے؟"

"وہ ایک پروموٹر ہے،" اس نے کہا۔

میں نے سر ہلایا، "ہاں، وہ واقعی پروموشن میں ماہر لگتا ہے۔"

"دیکھو، پیٹر، تمہیں اس پر زیادہ دھیان دینے کی ضرورت نہیں،" اس نے کہا۔

"مجھے ایک بات پکی معلوم ہے، وہ اپنا منہ بند رکھے گا۔"

"ہاں،" میں نے کہا، "وہ واقعی خاموش مزاج لگتا ہے۔ میں نے اس کے ساتھ آدھا گھنٹہ پہلے ایک میٹنگ کی تھی، اور اس نے کہا تھا کہ اس نے مجھے کبھی نہیں دیکھا۔"

اس نے حیرت سے مجھے دیکھا۔ "اس نے کیا کہا؟"

"اس نے کہا کہ اس نے اپنی زندگی میں مجھے کبھی نہیں دیکھا۔"

وہ ایک لمحے کے لیے گہری سوچ میں پڑ گئی، پھر آہستہ سے مسکرائی۔ "اوہ، یہ تو

زبردست ہے!"

"کیا چیز؟" میں نے پوچھا۔ "اس میں خاص بات کیا ہے؟"

"کارل،" اس نے کہا، "یہ اس کا طریقہ ہے تمہیں یہ بتانے کا کہ وہ تمہاری حمایت

کر رہا ہے۔ تمہیں سمجھ نہیں آرہی؟ وہ تمہیں یقین دلانا چاہتا ہے کہ جو کچھ کل رات

ہوا، وہ کبھی زبان پر نہیں آئے گا۔"

اسی لمحے فون کی گھنٹی بجی۔ اس نے ریسور اٹھایا اور کہا، "جی؟ ہاں، وہ یہاں ہیں۔ ٹھیک ہے، فون پر رکیں۔"

اس نے میری طرف دیکھا اور پوچھا، "پیٹر، کیا تم کسی کال کی توقع کر رہے تھے؟" میں نے سہر بلایا۔

"یہ مسٹر بوفینس ہیں۔ وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔" یہ جان کر کہ بوفینس کو کیسے معلوم ہوا کہ میں یہاں ہوں، میرے ذہن میں سوال اٹھا۔ میں نے فون اٹھایا، "ہیلو"، کہا، اور بوفینس کی آواز سنی — سرد، سنسان ہوا کی طرح، جو کسی پرانے مکان کے دروازے سے ٹکرا رہی ہو۔

"پیٹر"، اس نے کہا، "میں ہوٹل کے اپنے کمرے میں ہوں۔ فوراً یہاں آ جاؤ۔" "ابھی میں مصروف ہوں"، میں نے کہا۔

"اتنے بھی مصروف نہیں کہ آنہ سکھ،" اس نے جواب دیا۔ "دیکھو، میں تمہارے اور ایک سنگین الزام کے درمیان کھڑا ہوں۔ ابھی تک، میری ذاتی اثرو رسوخ کی وجہ سے حالات قابو میں ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی بھی شخص، جو ایماندار وکیل ای۔ بی۔ جانا تھن کے ساتھ کام کر چکا ہو، وہ ان چیزوں میں ملوث نہیں ہو سکتا جن کا الزام تم پر لگایا جا رہا ہے۔ لیکن پھر بھی، میں ماننا پڑے گا کہ ثبوت..."

"الزام کون لگا رہا ہے؟" میں نے سخت لہجے میں پوچھا۔ "پولیس"، اس نے مختصر جواب دیا۔

"ٹھیک ہے، میں آ رہا ہوں"، میں نے کہا اور فون رکھ دیا۔

ایڈتھ فوربز نے ممنونیت سے میری طرف دیکھا اور آہستہ سے کہا، "پیٹر، میں تمہارا شکریہ ادا نہیں کر سکتی، اور مسٹر سپریڈ بھی کبھی نہیں بھولیں گے کہ تم نے ان کے لیے کیا کیا ہے۔ بہت کم لوگ اتنی ہمت دکھاتے ہیں۔"

میں نے ایڈتھ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا، "پہلے دیکھو کہ یہ سب کیسے ختم ہوتا ہے۔ ہم ابھی مکمل طور پر محفوظ نہیں ہیں۔ جو بھی معلومات ملیں، سنبھال کر رکھنا۔ میں تم سے بعد میں ملوں گا۔"

ہوٹل کی طرف جاتے ہوئے میرے دماغ میں بہت سے خیالات گردش کر رہے تھے، اور میں اسی الجھن میں تھا جب میں نے بو نفیس کے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اندر ایک پولیس کیپٹن، ایک سادہ لباس میں شخص، اور ایک نوجوان کھڑا تھا جو کسی گلی کے بد معاش کی طرح لگ رہا تھا۔ بو نفیس ان کے درمیان بیٹھا تھا، اور ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی پریشانی میں الجھا ہوا ہو۔

میں خاموش رہا اور بو نفیس کے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا، وہ نوجوان، جو بد معاشوں جیسا لگ رہا تھا، اپنی دھندلی عینک کے پیچھے سے میری طرف گھورتے ہوئے انگلی اٹھا کر بولا، "یہ وہی آدمی ہے!"

ایک لمحے کے لیے کمرے میں مکمل خاموشی چھا گئی—وہی خاموشی جو کسی مقدمے میں اس وقت ہوتی ہے جب ملزم سے کوئی ڈرامائی رد عمل متوقع ہو چکا ہے، جیسے بے ہوش ہونا، اعتراف کرنا، یا زہر پینا۔ لیکن میں نے بس ایک کرسی پھینچی، بیٹھا، سگریٹ نکالا، اسے جلایا، ماچس بجھائی، اور سر ہلایا۔

"ہاں، میں ہی وہ آدمی ہوں،" میں نے کہا۔ "لیکن یہ سب معاملہ کیا ہے؟" پولیس کیپٹن کچھ بولنے لگا، مگر بو نفیس نے ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیا۔ "براہ کرم، مجھے اس سے بات کرنے دو،۔"

جب کیپٹن خاموش ہو گیا، بو نفیس نے مغرور انداز میں میری طرف دیکھا اور بولا، "پیٹر، کیا تم جانتے ہو کہ تم پر کیا الزام لگایا جا رہا ہے؟"

میں نے بے پرواہی سے کہا، "میں نے بلیک اسٹون کی تین کتابیں پڑھی ہیں، اور یہ میرا ذہنی دائرہ وسیع کرنے کے لیے کافی تھا۔ لیکن ٹیلی پتھی اتنی ترقی یافتہ نہیں کہ میں

تمہارے خیالات پڑھ سکوں۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ کوئی جج اس پر مقدمہ چلانے کی اجازت دے گا۔"

بوفیس نے سختی سے کہا، "یہ کوئی مذاق کی بات نہیں، نہ ہی طنز کی گنجائش ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ پولیس نے سپریڈ کے گھر میں ایک گن برآمد کی ہے؟"

"ہاں، اس بارے میں کچھ سنا تھا،" میں نے جواب دیا۔

"کہاں سے سنا؟"

"میں ایک میٹنگ میں تھا، اور پولیس نے وہاں فون کیا۔"

بوفیس نے میری وضاحت کو ایسے نظر انداز کیا جیسے وہ کوئی معنی نہ رکھتی ہو۔

"اس نے کہا، پیٹر،" اس لڑکے کو پولیس نے آج صبح پکڑا۔" اس نے نوجوان کی طرف اشارہ کیا۔ "یہ یقیناً ایک آوارہ گرد ہے۔ اس کا اس علاقے میں موجود ہونا، کم از کم، مشکوک ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ وہ آج صبح تقریباً ایک بجے سپریڈ کے گھر کے قریب تھا۔"

"جب وہ وہاں تھا، اس نے ایک گاڑی کو گلی میں آتے دیکھا۔ چونکہ اسے لگا کہ یہ پولیس کی گاڑی ہے، اس نے سپریڈ کے احاطے کے قریب جھاڑیوں کے پیچھے چھپنے کا فیصلہ کیا۔ وہ اس وقت کے واقعات کا گواہ بن گیا۔ اب، سوال یہ ہے—کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا دیکھا؟ یا چاہتے ہو کہ میں خود بتاؤں؟"

میں نے چھت کی طرف دھونیں کا ایک دائرہ بنایا اور کہا، "ضرور، بتاؤ۔"

بوفیس نے کہنا شروع کیا، "اس نوجوان نے تمہیں جھاڑی کے اوپر سے پھلانگ لگاتے، پھولوں کے گلدستے کے پاس جا کر، اپنی جیب سے گن نکالتے، اسے احتیاط سے صاف کرتے تاکہ انگلیوں کے نشانات مٹ جائیں، اور پھر اسے گلدستے میں رکھ کر واپس گاڑی کی طرف آتے دیکھا۔ اس نے اتنی ہوشیاری دکھائی کہ گاڑی کی نمبر پلیٹ بھی نوٹ کر لی۔ وہ گاڑی ایڈتھ فوربز کی تھی، جو لیٹن سپریڈ کی سیکریٹری ہیں۔"

تحقیقات سے ثابت ہوا کہ کل رات تم نے وہ گاڑی چلائی تھی۔ اس نوجوان نے جو تفصیلات بتائیں وہ اتنی واضح تھیں کہ جیسے ہی میں نے اس سے بات کی، مجھے یقین ہو گیا کہ اس نے تمہیں واقعی وہاں دیکھا تھا۔

اب پیٹر، میں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے دفتر، اپنے موکل، اور اپنی ساکھ کے لیے کوئی معقول وضاحت پیش کرو۔ اگر تم صرف ثبوت تلاش کرنے گئے تھے، اور شاید تم نے کچھ اٹھایا ہو اور رومال میں لپیٹا ہو، نہ کہ وہاں کچھ رکھا ہو۔" اس سے پہلے کہ بو نفیس بات مکمل کرتا، وہ لڑکا درمیان میں بول اٹھا، "وہ اس بات کو ثابت نہیں کر سکتا! جو کچھ بھی وہ کہے، حقیقت یہی ہے کہ وہ کچھ بھی اٹھا نہیں رہا تھا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، اس نے اپنی جیب سے ہاتھ نکالا اور گن وہاں رکھی، پھر اپنے ہاتھ رومال سے صاف کیے۔"

میں نے نرمی سے کہا، "تمہاری نظر کافی تیز ہے۔" لڑکے نے فخریہ انداز میں کہا، "یقیناً! خاص طور پر رات میں۔ لیکن فخر نہ کرو، وہاں اتنی روشنی تھی کہ میں نے سب کچھ صاف دیکھ لیا۔ میں نے تمہارے کپڑے، تمہاری ٹوپی کا انداز، تمہارے کندھوں کی حرکت، سب کچھ نوٹ کیا۔" میں نے ہاتھ اٹھا کر روکا، "بس کرو۔ اگر تم کہہ رہے ہو کہ تم نے مجھے جھاڑی کے اوپر سے پھلانگ لگاتے اور گن پھولوں کے گلہستے میں رکھتے دیکھا، تو تم جھوٹ بول رہے ہو۔"

بو نفیس نے گہری سانس لی اور کہا، "پیٹر، میں امید کر رہا تھا کہ تم یہی کہو گے۔" میں نے پر اعتماد انداز میں کہا، "میں یہ کہہ رہا ہوں، اور میں اسے ثابت بھی کر سکتا ہوں۔"

پولیس کیپٹن نے سخت لہجے میں کہا، "یہ مت سمجھو کہ تم صرف دعوے کر کے بچ جاؤ گے۔ تمہیں ہمارے سوالوں کے واضح اور درست جوابات دینے ہوں گے۔ اب بتاؤ، کل رات تم نے ایڈتھ کی گاڑی کہاں چلائی تھی؟" میں نے سرد مہری سے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "یہ جاننا کس کے لیے ضروری ہے؟"

کیپٹن نے اپنے ساتھ کھڑے سادہ لباس والے شخص کی طرف مڑ کر کہا، "ہم اسے ہیڈ کوارٹر لے جا کر مزید سوالات کریں گے۔ وہاں ہمارے پاس اسے قابو میں رکھنے کے بہتر طریقے ہوں گے۔ شاید یہ قیام عارضی نہ ہو۔"

بوفیس نے بے چینی سے ایک قدم آگے بڑھایا، جیسے کوئی ماں اپنے بچے کو خطرے سے بچانے کی کوشش کر رہی ہو۔ اس نے میرے کندھے پر تسلی دیتے ہوئے ہاتھ رکھا اور نرمی سے کہا، "پیٹر، سمجھ داری سے کام لو۔ یہ حضرات قانون اور نظم و ضبط کے نمائندے ہیں۔ کیا تمہیں نہیں لگتا کہ تمہارا ضدی رویہ تمہیں کسی مشکل میں ڈال سکتا ہے؟"

"خدا کے لیے!" میں نے کہا، بوفیس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے۔ "کیا تم اپنے تکبر سے کبھی باہر نکل سکتے ہو؟"

بوفیس کا جبر اکھل گیا، اور اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔ اس نے کہا، "تم ایک بد تمیز جوان ہو! تمہیں مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے کا کوئی حق نہیں!" وہ مزید کچھ کہنے ہی والا تھا کہ دروازہ کھلا، اور بغیر دستک دیے پریسٹن بوڈے اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے کارل کیل اور رے منسفیلڈ تھے۔ وہ ایسے لگ رہے تھے جیسے یہاں ہونے پر خوش نہیں تھے۔ ان کے چہرے اداس، انگلیاں بے چینی سے حرکت کر رہی تھیں، اور نظریں جھکی ہوئی تھیں، جیسے وہ کہیں اور جانا چاہتے ہوں۔

بوفیس نے حیرانی سے پوچھا، "یہ لوگ کون ہیں؟" پولیس کیپٹن نے کھڑے ہو کر سیلوٹ کیا اور کہا، "پریسٹن بوڈے، پولیس کمشنر ہیں۔ رے مسفیڈ کونسل کے رکن ہیں۔" اس نے گیل کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔

بوڈے نے سگار کو دانتوں میں دبایا، بوفیس کی طرف دیکھا اور بولا، "میں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں۔ تم سیڈریک بوفیس ہو، سپریڈ کے وکیل۔ اور میں اس شخص کے بارے میں بھی بہت کچھ جانتا شروع کر رہا ہوں، پیٹر۔ یہ وہ آدمی ہے جو گندے کام کرتا ہے۔ خیر، اس بار اس نے حد سے تجاوز کر دی ہے۔" "یہ تم کس کی بات کر رہے ہو؟" میں نے بوڈے سے پوچھا۔

بوڈے نے سیدھا میری طرف دیکھا اور کہا، "تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں کس کی بات کر رہا ہوں۔ تم نے وہ گن وہاں رکھی تھی، اور اس سے انکار کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔"

میں نے گہری سانس لے کر کہا، "اب سنو، میں اس سب سے تھوڑا بیزار محسوس کر رہا ہوں۔ لیکن اگر تم چاہتے ہو کہ یہ معاملہ عوام میں اچھالا جائے، تو یاد رکھو کہ تمہارا سیاسی مستقبل لیٹن سپریڈ کی رہائی پر منحصر ہے۔ اور تم وہی ہو جو پولیس کو کنٹرول کرتا ہے۔"

بوڈے نے سخت لہجے میں جواب دیا، "لیکن میں ڈسٹرکٹ اٹارنی کو کنٹرول نہیں کرتا۔ اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں اپنے سیاسی فائدے کے لیے اپنے فرائض نظر انداز کر دوں گا، تو تم غلط ہو۔ میں جرم کو کسی قیمت پر قبول نہیں کروں گا، چاہے کچھ بھی داؤ پر لگا ہو۔ اگر تم میرے سکے بھاتی بھی ہوتے، تو بھی میں یہی فیصلہ کرتا۔" میں نے گیل کی طرف دیکھا اور پیشانی پر شکنیں ڈالیں۔ "تم،" میں نے آہستہ سے کہا، "بہت جگہوں پر نظر آتے ہو۔"

گیل خاموش رہا، کوئی جواب نہیں دیا۔

بوفینس نے سنجیدہ لہجے میں کہا، "حقیقت یہ ہے، جناب، کہ یہ میرا ہوٹل کا کمرہ ہے۔ میں نے مسٹر پیٹر کو یہاں بلایا تاکہ وہ گواہوں کے سامنے وضاحت دے سکیں۔ میں تو نہیں چاہتا تھا کہ یہ معاملہ —"

بوڈے نے سختی سے کہا، "چھوڑو یہ سب! ہم اس شہر کو چلا رہے ہیں، اور تم خود بھی ایک مشکل صورتحال میں ہو۔"

بوفینس حیرانی سے بولا، "میں؟"

بوڈے نے سرد لہجے میں جواب دیا، "ہاں، تم۔"

"مجھے نہیں معلوم تم کیا کہہ رہے ہو،" بوفینس نے پریشانی سے کہا۔ "کیا تم میری ایمانداری پر سوال اٹھا رہے ہو، جناب؟"

بوڈے نے بے پروائی سے کہا، "چھوڑو یہ باتیں۔ تم سپریڈ کے وکیل ہو، اور پیٹر تمہارا آدمی ہے۔ وہ باہر گیا اور جلدی میں کچھ کر آیا۔ مجھے مت کہو کہ تمہیں اس کے بارے میں کچھ پتا نہیں تھا۔"

جب الزام کا پورا مطلب بوفینس پر واضح ہوا، تو وہ اچانک کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کا چہرہ خوف سے سفید ہو گیا۔

میں نے نوجوان لڑکے کی طرف رخ کیا اور پوچھا، "تم نے گاڑی کا نمبر نوٹ کیا؟"

"ہاں، بالکل،" اس نے اعتماد سے جواب دیا۔

"اور تم نے مجھے جھاڑی پر چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھا؟"

"ہاں، بالکل دیکھا،" اس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

میں نے سخت لہجے میں کہا، "تم جھوٹ بول رہے ہو۔ میں نے گاڑی دو بلاک دور پارک کی تھی، اور میں نے گن صرف جھاڑی کے اوپر پھینکی تھی۔ میں کبھی گلی میں گیا ہی نہیں!"

بوڈے نے جوش سے کہا، "یہ اعتراف ہے! اس نے مان لیا کہ اس نے گن وہاں پھینکی تھی! یہ کھلا اعتراف ہے!"

میں نے کندھے اچکائے اور کہا، "یقیناً، میں نے گن پھینکی تھی۔ لیکن پھولوں کے گلدستے میں گن پھینکنے پر کوئی قانون نہیں ہے۔ جاگ جاؤ، اور اتنا وقت ضائع مت کرو کہ ایک نوجوان کو میرے خلاف جھوٹے الزامات لگانے کے لیے کھڑا کر دو۔ ہاں، میں نے وہ گن جھاڑی کے اوپر پھینک دی۔ اب، میں تمہیں اس گن کے بارے میں کچھ اور باتیں بتاتا ہوں۔"

"کل رات میں گیل کے اپارٹمنٹ گیا تھا۔ میں خاموش رہا، لیکن مجھے معلوم تھا کہ یہ تجویز دی جا چکی تھی کہ سپریڈ کے احاطے میں پھولوں کے گلدستے میں گن رکھی جائے، جس میں دو خالی گولیاں ہوں۔ گیل نے غصہ دکھایا، لیکن اس نے مجھ پر زور دیا کہ میں ایڈتھ فوربز کی گاڑی لے لوں۔ جب میں گاڑی میں بیٹھا، تو ایک ٹائر پنچر نکلا۔ جب میں ٹولز نکالنے کے لیے جھکا، تو مجھے وہاں یہ گن ملی۔"

"میں نے فوراً اندازہ لگایا کہ گیل نے یہ سب بہت چالاکي سے کیا تھا۔ وہ خود اس میں براہ راست شامل نہیں ہونا چاہتا تھا، لیکن اس نے حالات ایسے بنا دیے کہ اگر کچھ ہوا تو الزام مجھ پر آئے۔"

"پچھلے چند گھنٹوں میں جو کچھ ہوا، یہ سب مجھے حقیقت کی طرف واپس لے آیا ہے۔" میں نے سخت نظروں سے سب کی طرف دیکھا اور کہا، "اب، میں تم سب سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں یہاں کیوں گھوم رہا تھا اور کیوں میں نے اپنی ساکھ کو داؤ پر لگا کر خود گن لا کر سپریڈ کے پھولوں کے گلدستے میں ڈالنے کی کوشش کی؟"

بوڈے نے کہا، "کیونکہ تم مایوس تھے اور سپریڈ کو بری کروانا چاہتے تھے۔ تم نے خود کہا تھا۔"

"بھواس!" میں نے سختی سے کہا۔ "چلو، کچھ تفتیش کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ وقت ضائع کریں۔ فرض کرو کہ لیٹن سپریڈ سچ بول رہا ہے۔ لوگ سچ بھی بول سکتے ہیں، تم جانتے ہو۔ اس صورت میں، کسی نے اسے پھنسانے کی کوشش کی۔ کسی نے چاہا کہ وہ اندھیرے میں فائر کرے اور الجھ جائے۔"

"انہوں نے سوچا کہ سب سے مؤثر طریقہ یہ ہوگا کہ اندھیرے میں سپریڈ پر دو گولیاں چلائی جائیں۔ لیکن اس کو حقیقت کا رنگ دینے کے لیے، انہیں سپریڈ کی گن میں دو خالی خول ڈالنے پڑے۔ اس کا مطلب تھا کہ یہ کسی ایسے شخص کا کام تھا جسے اس کے گھر تک رسائی حاصل تھی۔ بیٹی گھر سے باہر تھی۔ سپریڈ غیر شادی شدہ تھا اور وہ عام طور پر کسی کو گھر پر مدعو نہیں کرتا تھا۔ اس کی سیکمٹری، ایڈتھ فوربز، کو اس کے گھر میں آزادانہ طور پر آنے جانے کی اجازت تھی، تو بظاہر شک اسی پر جا رہا تھا۔

"میں نے اس سے بالواسطہ طور پر رابطہ کیا تاکہ معلوم کر سکوں کہ کیا واقعی اس کے پاس ایسی گن تھی جس میں دو خالی خول ہوں۔ میں نے اسے دھوکہ دینے کے لیے ایک چال چلی، اور وہ مجھے اپنے بوائے فرینڈ کے پاس لے گئی۔ معاملہ اتنی چالاکي سے ترتیب دیا گیا تھا کہ میں بھی دھوکے میں آ گیا۔ میں نے سوچا کہ ایڈتھ فوربز اور اس کا بوائے فرینڈ بے قصور ہیں، اور وہ جان بوجھ کر مجھے کوئی سراغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں نے ان پر بھروسہ کیا، لیکن میں اپنی اصل نیت ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا، اس لیے میں نے گن اٹھائی اور اسے پھینک دیا۔

"بعد میں مجھے احساس ہوا کہ جو کچھ میں نے ایک منصوبہ سمجھا تھا، وہ محض ایک اتفاق تھا۔ گاڑی کا ٹائر واقعی پنچر ہو گیا تھا، اور کارل گیل ہی وہ شخص تھا جو ایڈتھ فوربز کی گاڑی استعمال کر رہا تھا۔ قتل کی رات بھی وہ یہی گاڑی چلا رہا تھا، اور اسے وہ گن کسی ایسی جگہ چھپانی تھی جہاں وہ آسانی سے نہ مل سکے۔ فرنٹ سیٹ کے نیچے، ٹولز کے

ساتھ، اسے محفوظ جگہ لگی۔ اس نے نہیں سوچا تھا کہ گاڑی کی تفصیلی تلاشی لی جائے گی، لیکن وہ خطرہ مول لینے کے لیے تیار نہیں تھا۔

"اب خود فیصلہ کرو کہ اصل میں کیا ہوا ہوگا۔ کروٹلے ڈالتن کبھی بھی سپریڈ کے گھر گاڑی لے کر نہیں جاتا تھا، اور وہ کبھی بوڈے اور منسفیلڈ کو گاڑی میں چھوڑ کر سپریڈ سے بات کرنے نہیں جاتا۔ اسی طرح، بوڈے اور منسفیلڈ بھی اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

"سب سے زیادہ حقیقت پسندانہ منظر نامہ یہ ہے کہ ڈالتن بہت سخت مہم چلا رہا تھا۔ بوڈے اور منسفیلڈ پولیس ڈیپارٹمنٹ کا کنٹرول سنبھالے ہوئے تھے، اور کارل گیل ان کے لیے کام کر رہا تھا، جو ادھار کی رقم اکٹھا کرتا تھا۔ کروٹلے ڈالتن کو کھیل کی اصل حقیقت معلوم ہو گئی تھی۔ وہ ایسے ثبوت اکٹھا کر رہا تھا جنہیں جھٹلایا نہیں جاسکتا تھا۔ گیل اور بوڈے نے فیصلہ کیا کہ اسے راستے سے ہٹانا ضروری ہے، اور انہوں نے منسفیلڈ کو بھی اس میں شامل ہونے پر مجبور کیا، حالانکہ وہ ایسا نہیں چاہتا تھا۔

"گیل نے سپریڈ کی گن اس وقت چوری کی جب وہ رات کے کھانے پر گیا تھا۔ انہوں نے اس گن سے دو گولیاں فائر کیں، لیکن اصل گولیاں محفوظ رکھیں اور صرف خالی خول گن میں رہنے دیے۔ پھر انہوں نے ڈالتن کو دھوکہ دیا، اسے پیچھے سے گولی ماری، اس کی لاش سپریڈ کے گھر کے قریب گلی میں پھینکی، سپریڈ کا دروازہ کھٹکھٹایا، اور جیسے ہی وہ دروازے پر آیا، فوراً فرار ہو گئے۔"

"جیسا کہ توقع کی گئی تھی، غصے میں بھرے ہوئے سپریڈ نے وہی کیا جو ان لوگوں نے چاہا تھا—اپنی جیب سے گن نکالی اور پورچ پر دوڑنے لگا۔ گیل نے دو خالی گولیاں فائر کیں، اور سپریڈ نے بے چینی میں اپنی گن اٹھا کر اندھیرے میں گولی چلا دی۔ یہی وہ چیز تھی جو ان کے منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے درکار تھی۔ بوڈے اور منسفیلڈ نے فوراً پولیس کو اطلاع دے دی۔

"گیل وہ شخص تھا جس نے سپریڈ کی گن میں خالی خول رکھے، جبکہ بوڈے نے پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ہیر پھیر کی۔ اس نے سپریڈ کی گن سے ایک گولی نکال کر وہ گولی رکھی جو مقتول کے جسم سے نکالی گئی تھی، تاکہ ثبوت ان کے حق میں نظر آئیں۔ یہی وہ واحد طریقہ تھا جس سے ساری کہانی جڑ سکتی تھی۔"

بوڈے نے غصے سے کہا، "تم پاگل ہو! اور اس کے ساتھ ساتھ، تم سراسر جھوٹ بول رہے ہو! مزید یہ کہ، تمہیں کردار کشی اور جرم میں معاونت کے الزام میں گرفتار کیا جائے گا۔"

میں نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اسے ایک طرف دھکیلا اور سیدھا منسفیلڈ کے پاس گیا۔ میں نے اس کا کالر پکڑ کر اسے کرسی کے کنارے تک کھینچا، اس کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا اور اس کا چہرہ اوپر کیا تاکہ وہ سیدھا میری آنکھوں میں دیکھ سکے۔

"منسفیلڈ، اس وقت تمہارے سامنے دو راستے ہیں،" میں نے سخت لہجے میں کہا۔ "ایک راستہ انصاف کی طرف جاتا ہے، اور تم شاید بطور معاون مجرم عمر قید کی سزا پا سکتے ہو۔ دوسرا راستہ ان مجرموں کا ساتھ دینے کا ہے، جس کا انجام تمہیں موت کے تختے تک لے جائے گا۔ تمہیں پتا ہے کہ جب آخری لمحہ آنے لگا تو یہ لوگ کیا کریں گے؟ یہ تمہیں دھوکہ دیں گے اور قربانی کا بھرا بنا دیں گے!"

بوڈے نے میری طرف بڑھنے کی کوشش کی اور غصے میں چیخا، "کپتان جونز، اسے گرفتار کرو!"

میں نے لمحہ ضائع کیے بغیر بوڈے کی ٹھوڑی پر گھونسا مارا۔ گیل مجھ پر جھپٹا، لیکن میں نے تیزی سے اپنے پیر کی نوک اس کے پیڑ میں دے ماری۔ پولیس کپتان میری طرف بڑھ رہا تھا۔

"اب بولو، منسفیلڈ!" میں نے کہا۔ "یہ سب سچ ہے، ہے نا؟"

منسفیلڈ نے گلے کو دوبار صاف کیا اور کہا، "ہاں، یہ سچ ہے۔"
اسی لمحے کپتان جوئز نے میرا کندھا پکڑ لیا۔

میں نے سکون سے کہا، "ٹھیک ہے، کپتان، تم نے خود یہ اعتراف سنا۔ مسٹر بونفیس نے بھی سنا۔ تمہارا پولیس کمشنر ایک قاتل ہے۔ اب نیا پولیس کمشنر آنے والا ہے۔ یہ وقت ہے تمہارے فیصلے کا۔ تمہیں کیا کرنا ہے؟ ڈوبتے جہاز کے ساتھ جانا ہے یا کوئی اور راستہ لینا ہے؟"

منسفیلڈ نے بے بسی سے کہا، "میرے خدا، میں نے کبھی یہ نہیں چاہا تھا! میں تب سے سو نہیں سکا!"

میرے پیچھے اچانک گولی چلنے کی آواز آئی۔ گولی منسفیلڈ کی کرسی کے پیچھے لگ کر لکڑی کے اندر ٹوٹ گئی۔

میں تیزی سے مڑا۔ بوڈے، جو میرے گھونسلے سے سنبھل چکا تھا، ہاتھ میں گن لیے کھڑا تھا۔ اس نے منسفیلڈ کو زور سے دھکیلتے ہوئے کہا، "تم بے وفا کمزور آدمی!" اور دوبارہ گن اٹھالی۔

مجھے لگا کہ وہ بھاگنے کا ارادہ رکھتا تھا—اگر اس کے پاس کوئی واضح منصوبہ ہوتا۔ لیکن ایک بات طے تھی، وہ منسفیلڈ کو راستے سے ہٹانے والا تھا۔

میں نے بونفیس کی طرف دیکھا، جو بوڈے کے سب سے قریب تھا۔ "اسے پکڑو!" میں نے زور سے کہا۔

لیکن بونفیس بالکل سفید پڑ گیا تھا، جیسے کسی نے اس کے چہرے پر آٹے کی تہ چڑھا دی ہو۔ وہ بے حرکت کھڑا تھا، کسی کام کا نہیں۔ میں بوڈے کی طرف لپکا۔

بوڈے کی گن سیدھا میرے ماتھے کی طرف تھی۔ میں نے جلدی سے اسے نیچے سے پکڑنے کے لیے جھپٹا، اس کے گھٹنے کے نیچے ٹکڑا مارنے کی کوشش کی تاکہ وہ اپنا توازن کھودے۔

مجھے معلوم تھا کہ میں زمین سے اٹھتے ہوئے اسے فوراً قابو میں نہیں کر سکوں گا، اور بوڑے بھی یہ جانتا تھا۔ اس کے چہرے پر تمسخر بھری مسکراہٹ تھی، جیسے وہ مطمئن ہو کہ اس کا نشانہ درست بیٹھے گا۔ وہ بالکل کسی شکاری کی طرح اپنی گن میری طرف تان رہا تھا۔

اچانک، گولی کی آواز گونجی۔

میں فرش پر گر گیا اور حیران ہوا کہ میں ابھی تک زندہ تھا۔ بوڑے کمرے میں لڑکھڑا رہا تھا، اس کا دایاں بازو اس کے پہلو پر بے جان لٹک گیا تھا۔ کپتان جونز نے آخر کار اپنا فیصلہ کر لیا تھا—ایک بڑی گن سے۔

میں نے فیصلہ کیا کہ بے پرواہ نظر آنا بہتر ہے، اس لیے میں اپنے پینٹ کے گھٹنوں سے گرد جھاڑنے لگا۔ میں سگریٹ جلانا چاہتا تھا، مگر مجھے معلوم تھا کہ میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں اور میں پاجامے پہن نہیں پاؤں گا۔

بوفیسس واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گیا اور بڑبڑایا، "یہ معاملہ قانون کے مطابق حل کرنے کا بہترین طریقہ تھا! بہترین طریقہ!"

میں نے اپنے کوٹ پر ہلکی سی حرکت محسوس کی۔ نیچے دیکھا تو رے منسفیلڈ گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔

"انہیں جانے مت دو!" اس نے عاجزی سے کہا۔ "تم ہی وہ شخص ہو جو بیچ سامنے لاسکتا ہے۔ انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ اگر میں سب کچھ بتا دوں گا، تو سارا الزام مجھ پر ڈال دیں گے!"

میں نے کپتان جونز کی طرف دیکھا اور کہا، "دھیان رکھنا، بوڑے نے گن اپنے ہاتھ میں کر لی ہے۔"

کپتان نے فوراً اس کا بندوبست کر دیا۔ منسفیلڈ مسلسل بولتا جا رہا تھا۔

پولیس کپتان نے کہا، "اب تمہیں ثابت کرنا ہوگا کہ میں بے قصور ہوں۔ تم گواہ ہو کہ میں نے بوڈے کے لیے اپنا فرض نہیں چھوڑا۔ میں نے اپنا کام ایمانداری سے کیا۔"

خفیہ لباس والے آدمی نے فوراً مداخلت کی، "میرے ساتھ بھی یہی کرو۔ مجھے اس معاملے سے باہر مت رکھنا۔"

میں نے دوبارہ سگریٹ کیس نکالا اور کہا، "ایسا لگ رہا ہے جیسے میں یہاں سب سے اہم شخص ہوں۔ جونز، تمہیں گیل کو ہتھکڑیاں لگا دینی چاہئیں جب وہ ہوش میں آئے۔ وہی اس گروہ کا ماسٹر مائنڈ ہے۔"

ہم سب ای۔بی۔ جانا تھن کے نجی دفتر میں بیٹھے تھے، اور جس انداز میں سیدرک بونفیس کہانی سن رہا تھا، ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے مجھے قانون کی لائبریری میں جا کر خودکشی کر لینی چاہیے تھی۔

آخر میں، اس نے نتیجہ نکالتے ہوئے کہا، "یہ سب سے زیادہ شرمناک اور جاہلانہ تشدد کی مثال تھی جو میں نے کبھی دیکھی ہے۔ میں تمہیں خبردار کرتا ہوں، مسٹر جانا تھن، کہ اس قسم کی حکمت عملیوں سے ہماری پیشہ ورانہ ساکھ متاثر ہو سکتی ہے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ کیس حل ہو گیا، لیکن صرف اس لیے کہ میں نے گواہوں کے بیانات کی مکمل اہمیت کو سمجھ لیا ہے۔"

"شرم کی بات یہ ہے کہ پیٹر وینک، جو ہمارے ملازم ہیں، خود جرم کے مقام پر گیا اور شواہد ضائع کر دیے۔ اگر اسے وہ گن ملی تھی اور وہ سمجھتا تھا کہ یہ اہم ہو سکتی ہے، تو اسے فوراً پولیس کو اطلاع دینی چاہیے تھی۔ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ پیٹر کو برطرف کیا جائے۔ ہم اپنی ساکھ کو خطرے میں نہیں ڈال سکتے۔"

ای۔بی۔ جانا تھن نے گردن اوپر کر کے مجھ پر سخت نظر ڈالی اور کہا، "پیٹر، تم نے اپنے جونیئر پارٹنر کے الزامات سن لیے۔ لیکن تمہاری محنت کے باعث، میں تمہیں

برطرف نہیں کر رہا۔ البتہ، میں تمہیں خبردار کر رہا ہوں کہ اگر آئندہ ایسا کچھ ہوا، تو تمہیں بغیر کسی نوٹس کے نکال دیا جائے گا۔ کیا تمہیں یہ بات سمجھ آرہی ہے؟"

"جی، سمجھ گیا،" میں نے جواب دیا۔

سیدریک بو نفیس غصے سے کھڑا ہوا اور غرور سے دفتر سے باہر نکلنے لگا۔ دروازے کے قریب پہنچ کر اس نے مڑ کر کہا، "یہ میرے فیصلے کے خلاف ہے۔ اگر تم اسے رکھو گے، تو تمہیں اس کی مکمل ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔"

جانا تھن نے سکون سے جواب دیا، "میں عادتاً اپنی ذمہ داری یا اختیار کسی اور پر نہیں ڈالتا، مسٹر بو نفیس۔"

بو نفیس نے اتنی شائستگی ضرور دکھائی کہ دروازہ زور سے بند نہ کرے، لیکن اس کا اکڑ کر چلنا اس کے غصے کو ظاہر کر رہا تھا۔ وہ کوریڈور میں غائب ہو گیا اور دروازہ آہستہ سے بند ہو گیا۔

جانا تھن نے میری طرف دیکھا اور کہا، "اچھی کوشش تھی، پیٹر۔ لیکن تمہیں بو نفیس کو یہ سب پتہ نہیں چلنے دینا چاہیے تھا۔"

میں نے کندھے اچکائے اور کہا، "میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ وہ پہلے ہی اپنی کہانی لے کر بو نفیس کے پاس پہنچ چکے تھے، اور اس نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا۔ سب کچھ میرے سامنے بکھرتا گیا۔ میں اور کیا کر سکتا تھا؟"

جانا تھن نے سنجیدگی سے کہا، "مجھے نہیں معلوم، لیکن آئندہ ایسا نہ ہونے دینا۔ ویسے، مس ڈیورز تمہارے لیے کچھ لائی ہے۔ وہ تمہارے دفتر میں انتظار کر رہی ہے۔"

اس وقت میرے پاس زیادہ خودداری نہیں تھی، اس لیے میں دروازہ زور سے بند کرتے ہوئے باہر نکل آیا۔

میرے دفتر میں مے ڈیورز، جو کسی ہوائی جہاز کی ایئر ہوسٹس کی طرح شاندار لگ رہی تھی، میرے ڈیسک کے کونے پر بیٹھی تھی، اور اپنی خوبصورت ٹانگ آرام سے ہلا رہی تھی۔

"کیا حال ہے، کونسلا!" اس نے چمکدار مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "چہرہ اتنا اترا ہوا کیوں ہے؟"

میں نے کہا، "اب تو مسکراہٹ آگئی ہے۔ ای۔ بی۔ نے کہا تھا کہ تم میرے لیے کچھ لائی ہو۔"

"بالکل!" اس نے کہا اور ایک رنگین کاغذ کا ٹکڑا نکالا۔ "یہ ایک چیک ہے، ای۔ بی۔ کے ذاتی اکاؤنٹ سے، تمہارے نام پر دو ہزار ڈالر کا۔ ظاہر ہے، وہ نہیں چاہتا کہ بونفیس کو پتا چلے کہ وہ تمہیں بونس دے رہا ہے۔"

میں نے چیک کو ایک طرف دھکیل دیا اور کہا، "اس نے کہا تھا کہ تم میرے لیے کچھ اور لائی ہو۔"

وہ ہنستے ہوئے نظریں چرانے کی کوشش کرنے لگی۔
میں نے معنی خیز لہجے میں کہا، "تم ای۔ بی۔ جانا تھیں کو جھوٹا نہیں بنانا چاہو گی، ہے نا؟"

اس نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "تم جیت گئے،" اور پھر اپنے ہونٹ میرے قریب لے آئی۔

اختتام۔۔۔۔۔

"ہاں یا ناں۔" پہلی بار مارچ ۱۹۳۹ء بلیک ماسک میں شائع ہوا،
جملہ حقوق محفوظ © ۱۹۳۹ء از 'ارل اسٹینلے گارڈنر'، تجدید شدہ ۱۹۶۷ء۔

مترجم : مظہر حسین

ایم اے (بین الاقوامی تعلقات)

0312-2433707